www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com ● saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Delhi,Patna&Ranchi

روزنامہ دہلی

سہارا ایکسپریس

SAHARA EXPRESS,DELHI

No-1 SE

TITLE APPLY Vol:01 Issue:104 18.04.2024 **THURSDAY** Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۱۰۴/جمعرات/۱۸/اپریل ۲۰۲۴/مطابق/۸/شوال المکرم/۱۴۴۴ھ/صفحات:08

CT GROUP OF INSTITUTIONS
Since - 1997
Punjab India

Shape Your Success Story
Craft a Future of Excellence

Bihar & Jharkhand
Student Credit
Card available soon

NAAC GRADE A
Accredited

B.Tech
Computer Science

▪ BCA ▪ MCA ▪ Pharmacy
▪ BBA ▪ MBA ▪ Law

Studyhood FOUNDATION 9334548356 203 Laxmi Palace, Mitra Compound, Behind Reliance Jewels, Boring Road, Patna

مانجھی-کشواہا این ڈی اے کی مدد سے انتخابی رکاوٹ کو دور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

پٹنہ، 17 اپریل (یو این آئی) بہار میں اس لوک سبھا انتخابات میں ہندوستانی عوام مورچہ (ایچ اے ایم) کے سربراہ جیتن رام مانجھی اور راشٹریہ لوک مورچہ (آر ایل ایم) کے سربراہ اوپیندر کشواہا نے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی کشتی پر سوار ہو کر انتخابی پانی عبور کرنے کی کوشش میں ہیں۔ 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں جیتن رام مانجھی کی پارٹی (ایچ اے ایم) اور اوپیندر کشواہا کی پارٹی راشٹریہ لوک سمتا پارٹی (آر ایل ایس پی) نے مہا گٹھ بندھن کے بینر تلے این ڈی اے کے خلاف الیکشن لڑا تھا۔ مہا گٹھ بندھن میں سیٹوں کے تال میل کے تحت آر ایل ایس پی کو پانچ سیٹیں جموئی، اجیار پور، کراکاٹ، مغربی چمپارن اور مشرقی چمپارن ملی تھیں۔ ان تمام سیٹوں پر آر ایل ایس پی کے امیدواروں کو این ڈی اے کے امیدواروں نے شکست دی تھی۔ آر ایل ایس پی کے سربراہ اوپیندر کشواہا نے دو سیٹوں اجیار پور اور کراکاٹ سے الیکشن لڑا تھا۔ اوپیندر کشواہا کو اجیار پور سیٹ سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار نتیا نند رائے اور کراکاٹ سیٹ سے جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے امیدوار مہابلی سنگھ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اسی وقت 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں، ہم نے گیا (محفوظ)، نالندہ اور اورنگ آباد سیٹیں مہا گٹھ بندھن سے حاصل کیں۔ ان تمام سیٹوں پر ہم کے امیدوار کو این ڈی اے کے امیدوار سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ گیا (محفوظ) سیٹ سے ایچ اے ایم کے امیدوار جیتن رام مانجھی جے ڈی یو کے امیدوار وجے کمار مانجھی سے ہار گئے۔ 2024 کے انتخابات میں اوپیندر کشواہا اور جیتن رام مانجھی نے مہا گٹھ بندھن چھوڑ کر این ڈی اے میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ مسٹر مانجھی اور مسٹر کشواہا نے اپنا انتخابی کشتی کی سربراہی این ڈی اے کو دے دی ہے۔ این ڈی اے کے حلقوں کے درمیان سیٹوں کے تال میل میں، گیا (محفوظ) سیٹ سابق وزیر اعلیٰ جیتن رام مانجھی کی پارٹی ہندوستانی عوام مورچہ (ایچ اے ایم) کو دی گئی ہے۔ اسی طرح جے ڈی یو کے پاس کراکاٹ سیٹ اس بار اوپیندر کشواہا کی پارٹی راشٹریہ لوک مورچہ (آر ایل ایم) کے پاس گئی ہے۔ جیتن رام مانجھی گیا (ایس یو) سے انتخابی میدان میں اترے ہیں، جب کہ امید ہے کہ اوپیندر کشواہا اس بار کراکاٹ سیٹ سے لوک سبھا الیکشن لڑیں گے۔ یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ این ڈی اے کی انتخابی کشتی پر سوار مسٹر مانجھی اور مسٹر کشواہا انتخابی رکاوٹ کو عبور کرنے میں کس حد تک کامیاب ہوتے ہیں۔

لوک سبھا انتخابی مہم کے پہلے مرحلے کا شور ختم

پٹنہ، 17 اپریل (یو این آئی) بہار میں لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے کے لیے چار پارلیمانی حلقوں گیا (ایس یو)، اورنگ آباد، نوادہ اور جموئی (محفوظ) میں 19 اپریل کو ہونے والی مہم کا شور آج تھم گیا۔ لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے میں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے امیدواروں میں گیا سے سابق وزیر اعلیٰ جیتن رام مانجھی، نوادہ سے سابق مرکزی وزیر ڈاکٹر سی پی ٹھاکر کے بیٹے وویک ٹھاکر، جموئی سے سابق مرکزی وزیر آنجہانی رام ولاس پاسوان کے داماد ارون بھارتی اور اورنگ آباد سے سبکدوش ہونے والے ایم پی سشیل کمار سنگھ مکمل کوشش کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی مہا گٹھ بندھن میں سیٹوں کی تقسیم کے تحت، راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) لوک سبھا کی چاروں سیٹوں پر الیکشن لڑ رہی ہے۔ اس نے گیا سے سابق وزیر کمار سروجیت، جموئی سے ارچنا رویداس، نوادہ سے شرون کمار کشواہا اور اورنگ آباد سے ابھے کمار کشواہا کو میدان میں اتارا ہے۔ بڑے امیدواروں کے ساتھ ساتھ کل ملا کر 38 امیدوار انتخابی جنگ میں قسمت آزمائی کر رہے ہیں۔ ان میں گیا میں سب سے زیادہ 14 امیدوار، اورنگ آباد میں نو، نوادہ میں آٹھ اور جموئی میں سات امیدوار شامل ہیں۔ نامور شخصیات نے اپنی پارٹی کے امیدواروں کے حق میں ووٹروں کو راغب کرنے کے لیے بھرپور مہم چلائی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اورنگ آباد، نوادہ، جموئی اور گیا میں عوامی جلسوں سے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنی انتخابی مہموں کے دوران سیاست میں اقربا پروری، خاندان پرستی اور کرپشن جنگل راج کے مسائل کو اٹھایا اور آئین کے تئیں اپنی لگن کا اظہار کیا۔ انہوں نے سال 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان مشن کے ساتھ اپنی وابستگی کا اعادہ کیا اور بدعنوانی کے خلاف تحریک کو تیز کرنے کا اعلان کیا۔

عمدہ زیورات کے لئے ڈائمنڈ، گولڈ، سیلور کے لئے تشریف لائیں
7707003434
Alankar Jewellers & CO
Deals in: Dimond. Gold & Silver Jewellery
AshokRajpath,Muradpur.Patna.800004

Gulab Jewellers
Gulab Tower Bakerganj,Patna-800 004

गुलाब ज्वेलर्स
Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608
گلاب جوئیلرس
ONLY 22 CT BIS 91.6
गुलाब टॉवर,बाकरगंज,पटना-800004 E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com
Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery

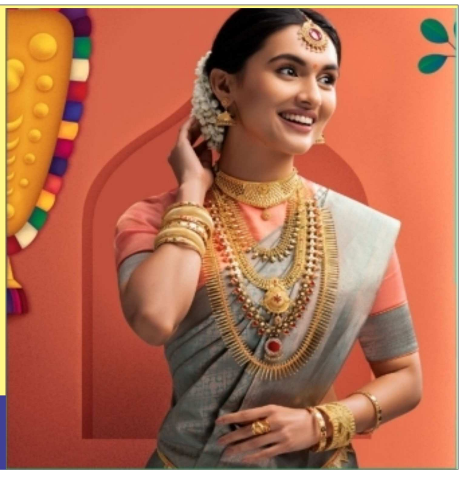

आपका विश्वसनीय दुकान
राज नंदनी ज्वेलर्स
91.22ct का जेवर 750.18ct मिलता है।
RNJ
راج نندنی جوئیلرس
मेकिंग चार्ज शुरु Rs.401 पर ग्राम
Shop Freely with Fair Making Charges
THE HALL MARK JEWELLERY SHOP
FOLLOW US:
जौहरी कॉम्पलेक्स,बाकरगंज, पटना.4 मो०.8084267378,8210775023

OMNISCIENT INVESTO PVT. LTD.
زمین، مکان واپارٹمنٹ میں انویسٹمینٹ و رہائش کے لئے ایک سنہرا موقع۔ جلد رابطہ کریں۔
زمین:- پٹنہ ضلع میں پھلواری شریف کے قرب جوار میں ایمس کے نزدیک، بہٹہ، سرمیرا روڈ، گونپورا و دیگر اہم مقامات
اپارٹمنٹ:- نوہسہ، راجا بازار، علی نگر، ہارون نگر و دیگر اہم مقامات و نقشہ کے ساتھ جدید ٹیکنولوجی کے ساتھ مکانات بنوانے کے لئے رابطہ کریں۔
9153972091, 9153972092, 9153972093, 9153972094, 9153972095, 9153972096

AL-NIMRAH HAJ UMRAH TOUR & TRAVELS
النمرہ حج وعمرہ ٹور اینڈ ٹریولس کے افتتاحی موقع پر عمرہ ٹور پیکیج میں مزید رعایت
صرف -/67786₹
حج وعمرہ کے علاوہ بیت المقدس، بغداد شریف اور دیگر مزہبی مقامات کی زیارت کر کے اپنی نگاہوں کو منور اور دل کو فرحت بخشیں۔
9153972085, 9153972086, 9153972087, 9153972088, 9153972089, 9153972090

Md. Waris 9955150722 Courtesy By: Khazana JEWELLERS Opp. Anjuman Islamia Hall Muradpur, Patna-4
H.Office: Opp. Green Bazaar, Nayatola, Khagaul Road, Phulwari Sharif, Patna-801505, Bihar (India)

تعلیم کو اپنا نصب العین بنائیں مسلم نوجوان: ارشاد علی آزاد

پٹنہ (پریس ریلیز) بہار پردیس جنتا دل یونائٹڈ کے جنرل سکریٹری اور بہار اسٹیٹ شیعہ وقف بورڈ کے سابق چیئرمین ارشاد علی آزاد نے یو پی ایس سی امتحان میں کامیابی حاصل کرنے والے تمام امیدواروں بالخصوص اقلیتی طبقہ سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کو مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ خوشی کی بات ہے کہ سال در سال یو پی ایس سی کے امتحانات میں کامیاب ہونے والوں میں اقلیتی طبقہ بالخصوص مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ خوش آئند ہے اور ملت کے نوجوانوں سے اپیل ہے کہ وہ تعلیم کو اپنا نصب العین بنائیں۔ اسے مقدم سمجھتے ہوئے اپنے مستقبل کو محفوظ اور تابناک بنانے کی خاطر ایماندارانہ کوشش کریں تاکہ وہ بھی اس مقام تک پہنچ کر قوم و ملت کی ترقی میں اپنا مؤثر رول ادا کرسکیں۔

ارشاد علی آزاد نے کہا کہ وقت کا تقاضہ ہے کہ تعلیمی شعبے میں کامیابی حاصل کر کے ملک اور ملت کی خدمت کی جائے اور قوم کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے اقلیتی نوجوان خوش نصیب ہیں کہ وزیر اعلی نتیش کمار کی قیادت والی حکومت انہیں مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کے لیے مفت کوچنگ کی سہولت فراہم کر رہی ہے۔ جنتا دل یونائٹڈ کے جنرل سکریٹری نے کہا کہ حکومت بہار کے ذریعہ چلائے جانے والے حج بھون کے کوچنگ سینٹر سے ماضی میں بھی کئی نوجوانوں نے مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کر کے کامیابی حاصل کی ہے اور آئندہ بھی اس سے بڑی امیدیں وابستہ ہیں۔ اس لیے ایسے نوجوان جو آئندہ یو پی ایس سی اور دیگر مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرنے کے خواہش مند ہیں وہ اس کوچنگ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل کر کے اپنا مستقبل روشن بنائیں۔ جنتا دل یونائٹڈ کے لیڈر نے کہا کہ مسلم نوجوان تعلیم کی اہمیت کو سمجھیں اور اپنا مستقبل سنوارنے کے لیے ایمانداری کے ساتھ اس پر عمل پیرا ہو کر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر کے اپنے اہل خانہ سمیت ریاست اور ملک کا نام روشن کریں۔

آتشزدگی کے واقعہ سے ناراض گاؤں والوں نے نورسرائے ہلسا مین روڈ بلاک کر دیا

بہار شریف (محمد آفتاب) نالندہ میں آتشزدگی کے واقعہ سے ناراض گاؤں والوں نے بدھ کو نورسرائے ہلسا مین روڈ کے تھرتھری بلاک کے تحت رائے پور کوئل ویگھا گاؤں کے نزدیک سڑک بلاک کر دی۔ آگ لگنے کا واقعہ رائے پور کوئل ویگھا گاؤں کے گاوڈا پر کھنڈا اور پکا کوان کھنڈا میں پیش آیا جس میں درجنوں کسانوں نے مرکزی سڑک پر جمع ہو کر بجلی کے محکمے کے خلاف ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے سڑک بلاک کر دی۔ گندم کی تیار فصل جل کر راکھ ہو گئی جس سے دیہاتیوں نے برہم ہو کر محکمہ بجلی پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بجلی کی تار درمیانی حصے سے گزر کر ڈھیلی حالت میں ہے۔ ہوا کے باعث شارٹ سرکٹ ہوا اور اچانک چنگاری پکی ہوئی فصل پر گر گئی جس سے 200 بیگھے پر مشتمل گندم کی فصل جل کر راکھ ہو گئی۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ اس سے پہلے بھی گاوڈا پر کھنڈا میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے آگ بھڑک اٹھی تھی تاہم گاؤں والوں کی چوکسی سے آگ لگنے کا واقعہ 5 چھوٹے اور بڑے فائر انجنوں کی محنت کے بعد ٹل گیا۔ گاؤں والوں نے لگ بھگ 2 گھنٹے بعد آگ پر قابو پا لیا۔ اس دوران کسانوں نے اپنی کاٹی ہوئی فصلوں کو بچانے کی کوشش کی۔ آگ کے شعلے اس قدر تیزی سے پھیلے کہ آگ لگنے سے 5 درجن سے زائد کسانوں کو اپنی فصلیں بچانے کا وقت نہیں ملا، آگ لگنے اور سڑک جام ہونے کی اطلاع ملتے ہی تھرتھری سی او اور پولیس اسٹیشن چیف موقع پر پہنچ گئے اور کسانوں کو منانے کی کوشش کرنے لگے۔ تھرتھری سی او چیتنا کماری نے کہا کہ فصلوں کے نقصان کا تخمینہ لگا کر کسانوں کو مناسب معاوضہ دیا جائے گا، اس دوران کسانوں کا کہنا ہے کہ بجلی کی تاریں ڈھیلی ہونے کی وجہ سے ایسے واقعات ہو رہے ہیں۔ محکمہ کے حکام کو بتایا گیا ہے کہ ان دنوں نالندہ میں کھیتوں میں آگ لگنے کی خبریں سامنے آرہی ہیں۔ کسانوں کی ان کی تیار فصل کو آگ لگائی جا رہی ہے۔

رام نومی کے سلسلے میں ڈی ایم - ایس پی علاقے میں فلیگ مارچ کیا گیا

بہار شریف (محمد آفتاب) رام نومی اور چیتر انوراتری کو پر امن ماحول میں منانے کے لیے بدھ کو نالندہ کے ڈی ایم ششانک شوبھنکر اور ایس پی اشوک مشرا نے بڑی تعداد میں پولیس اہلکاروں کے ساتھ لہری پولیس اسٹیشن کے احاطے سے فلیگ مارچ نکالا۔ گگن دیوان، یہ سوگرا کالج موڑ، بابا منیرام اکھاڑہ کا دورہ کر کے مکمل کیا گیا، اس موقع پر ڈی ایم نے کہا کہ پورے ضلع میں جلوس نکالنے کے لیے سب نے پر امن طریقے سے اجازت لی جلوس نکال کر آپسی بھائی چارے کا پیغام دیتے ہوئے پولیس اہلکاروں کے ساتھ ساتھ ہر وقت چوکس رہنے کی ہدایت کی ہے اور افواہیں پھیلانے والوں کو کسی صورت بخشا نہیں جائے گا۔ سوشل پولیس میڈیا پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔ سوشل میڈیا پر کسی بھی قسم کی گمراہ کن پوسٹ کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی میونسپل کمشنر شیکھر آنند، ایس ڈی او ابھیشیک پالاسیا، ڈی ایس پی نور الحق، میونسپل پولیس اسٹیشن کے سربراہ راما شنکر سنگھ، لہری پولیس اسٹیشن کے سربراہ رنجیت کمار راجک اور پولیس اہلکار شامل تھے۔

رام نومی کے نام پر بنگال میں بی جے پی اور ترنمول کانگریس میں مقابلہ آرائی

کلکتہ 17 اپریل (یو این آئی) مغربی بنگال کے تمام 42 حلقوں میں رام نومی کی تقریبات کا اہتمام کیا ہے۔ اس سے قبل وزیر اعظم نریندر مودی منگل کو شمالی بنگال کے بالورگھاٹ اور رائے گنج میں انتخابی ریلیوں سے خطاب کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ اس مرتبہ رام نومی بہت زیادہ اہم ہے۔ کیونکہ یہ پہلا موقع ہے کہ رام نومی ہو رہی ہے اور رام للا ایودھیا کے شاندار مندر میں موجود ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ ترنمول نے ہمیشہ رام نومی کو منانے میں ہر ممکن حد تک رکاوٹ ڈالی ہے۔ طرح طرح کی سازشیں کی ہیں۔ لیکن سچ جیت گیا۔ عدالت کے فیصلے کے مطابق رام نومی کل (بدھ) پوری توانائی اور عقیدت کے ساتھ منائی جائے گی۔ وشو ہندو پریشد نے ریاست میں 7 اپریل سے ہی رام نومی منانا شروع کر دیا ہے۔ ایودھیا میں رام للا کی مورتی کی تنصیب کے بعد وشو ہندو پریشد نے پورے ملک میں اس تہوار کو ایک نیا نام دیا۔ راما ہوتسو۔ انتخابات کے درمیان بھی پورے ملک میں ایک مدت کے لیے مہوتسو منانے کا پروگرام ہے۔ لیکن بدھ کے روز رام نومی کے دن، ریاست کے تمام 42 حلقوں میں بی جے پی امیدواروں نے دن بھر کی رام نومی کی تقریبات کو اپنی انتخابی مہم کا حصہ بنایا ہے۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ ایودھیا میں رام مندر کا افتتاح بی جے پی کے لیے انتخابی مسائل میں سے ایک بن جائے گا۔ جیسا کہ انتخابی مہم میں دیکھا گیا، کشمیر میں دفعہ 370 کی منسوخی کے ساتھ ساتھ رام مندر کی تعمیر کو بھی مودی حکومت کا کارنامہ قرار دیا جا رہا ہے۔ ایودھیا میں بدھ کو رام چندر کا سوریا تلک تہوار منایا جا رہا ہے۔ اسے بھی براہ راست نشر کیا گیا ہے۔ بدھ کو مودی نے آسام کے نلباڑی میں انتخابی مہم چلائی۔ ایک تصویر میں مودی جہاز پر بیٹھ کر ڈیجیٹل میڈیا کے ذریعے ایودھیا تقریب کا لائیو ٹیلی کاسٹ دیکھ رہے ہیں۔ اس دوران ریاستی اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری اور بی جے پی کے ریاستی صدر سوکانت مجمدار رام نومی منانے سڑک پر اتر آئے ہیں۔ ہر لوک سبھا حلقہ میں دن بھر مختلف پروگرام چلائے گئے۔ منگل کی شب اعلان کیا گیا کہ امیدوار ایک کے بعد ایک پروگرام میں شرکت کریں گے۔ دلیپ گھوش رام نومی منانے میں بی جے پی لیڈروں میں سب سے زیادہ پرجوش تھے۔ بی جے پی کے سابق ریاستی صدر اس مرتبہ بردوان درگاپور سیٹ سے امیدوار ہیں۔ رام نومی تک انتظار کرنے کے بجائے، انہوں نے منگل سے ہی الگ انداز میں ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ''رام ہندوستان کی روح ہے۔ اس کی عبادت روزانہ ہوتی ہے۔ لیکن رام نوامی تہوار منانے کی ایک الگ اہمیت ہے۔ چونکہ میں ایک دن میں ہر جگہ نہیں جا سکتا اس لیے میں نے اسے دو تین دن میں تقسیم کر دیا ہے۔ مغربی بنگال حکومت نے اس سال رام نومی کے دن عام تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ اسی لیے بی جے پی محتاط ہے کہ رام نومی پر سیاست کا فائدہ ترنمول کانگریس کو نہ ہو جائے۔ تاہم بی جے پی ریاست میں کہیں بھی پارٹی کے نام پر کوئی پروگرام نہیں کر رہی ہے۔ عوامی طور پر ہر جگہ کسی نہ کسی مقامی مذہبی تنظیم یا کلب کے ذریعہ اس پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے۔ پارٹی کے ترجمان اور راجیہ سبھا ایم پی شیامک بھٹاچاریہ نے کہا ''رام ہندوستان ہے اور ہندوستان رام ہے۔ تو ہندوستانی کا مطلب ہے کہ وہ رام کا بھکت ہے۔ ہمارا کوئی سیاسی ایجنڈا نہیں ہے۔ کیونکہ ہم رام کے ساتھ سیاست نہیں کرتے۔ لیکن جہاں بھی کوئی تہوار ہوتا ہے، وہاں ہماری موجودگی ہوتی ہے۔ ترنمول نے اس پر تنقید کی۔ پارٹی لیڈر کنال گھوش نے کہا کہ ''بی جے پی رام کو بالکل بھی بھگوان نہیں دیکھتی ہے۔ وہ صرف رام کے نام پر سیاست کرتی ہے۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ کالی گھاٹ سے کالی اب فائلیں نہیں لے رہے ہیں۔ بھگوان جگن ناتھ اب نہیں دیکھ رہے ہیں حالانکہ انہوں نے کہا تھا کہ وہ دیگھا میں ایک مندر بنائیں گے۔ اسی لیے ترنمول رام نومی پر چھٹی دے کر رام کی پناہ لینا چاہتی ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہوگا۔ اس کے جواب میں کنال گھوش نے کہا کہ ریاست میں تمام مذہبی تقریبات کی چھٹیاں ہوتی ہیں۔ رام بی جے پی کی کاپی رائٹ پراپرٹی نہیں ہے اور رام بھکت کا مطلب بی جے پی نہیں ہے۔

مسلمانوں نے ہمیشہ اپنے خون سے آر جے ڈی کے لالٹین کو جلایا، بدلے میں توہین ملی: - سرفراز عالم

آر جے ڈی بہار کے تمام مسلم تجربہ کار لیڈروں کی توہین کر رہی ہے

ارریہ: - (مشتاق احمد صدیقی) آر جے ڈی کے سینئر لیڈر، سابق ایم پی اور بہار حکومت کے سابق وزیر محمد سرفراز عالم نے آر جے ڈی سے ٹکٹ نہ ملنے پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ آر جے ڈی نے ہمیشہ مسلمانوں کو ووٹوں کے لئے استعمال کیا ہے، انہوں نے کہا کہ ہمارے والد سیمانچل گاندھی مرحوم تسلیم الدین نے اپنے خون جگر سے آر جے ڈی کو پالا ہے اور پارٹی کے بانی کے طور پر کام کیا، لیکن آج وہ سیمانچل گاندھی کے خاندان کو آپس میں لڑا کر اپنا سیاسی کیریئر بنا رہے ہیں، سرفراز عالم نے کہا کہ سیمانچل گاندھی پورے ملک کے شیر دل لیڈر تھے۔ شروع سے ہی بہار کے مسلمان مٹی کا تیل دے کر آر جے ڈی کے لالٹین جلاتے آرہے ہیں، یہی نہیں جب مٹی کا تیل ختم ہوا تو بہار کے مسلمانوں نے لالٹین روشن کرنے کے لیے اپنا خون بہایا، لیکن کے نوسکھیا لیڈر اپنی منمانی کرتے آرہے ہیں۔ آر جے ڈی کے لیڈر سرفراز عالم نے کہا کہ بہار میں جس ذات کی آبادی آٹھ فیصد ہے، اسے آٹھ سیٹیں ملیں گی اور یہاں مسلمانوں کی تعداد سترہ فیصد ہے، اسے بہار اور خاص طور پر سیمانچل کے مسلمانوں کو صرف دو سیٹیں دے کر لولی پاپ دینے کا کام کیا ہے، یہ باتیں بہار اور خاص کر سیمان چل کے مسلمانوں کو سمجھنے کی ضرورت ہے انہوں نے لوگوں سے کہا کہ اس وقت کافی سوچ سمجھ کر فیصلہ لینے کا وقت ہے، ورنہ آگے چل کر پچھتانا پڑے گا، انہوں نے کہا سیمانچل اور بہار کے مسلمان کافی سمجھدار ہیں ان کا فیصلہ یقینی طور سے چوکانے والا ہوگا۔

102 لوک سبھا سیٹوں پر انتخابی مہم کا شور آج شام تھم جائے گا

نئی دہلی، 17 اپریل (یو این آئی) جمعہ 19 اپریل کو ہونے والے لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے کی مہم آج (بدھ) کی شام ختم ہو جائے گی واضح رہے کہ پہلے مرحلے میں ملک کی 21 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی 102 لوک سبھا سیٹوں کے لیے 19 اپریل کو ووٹنگ ہوگی الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ گائیڈ لائنز کے مطابق جن سیٹوں پر پہلے مرحلے میں ووٹنگ ہونے جا رہی ہے ان کے لیے انتخابی مہم 48 گھنٹے پہلے یعنی آج شام 4 بجے سے شام 6 بجے کے درمیان الگ الگ اوقات میں ختم ہو جائے گی۔ اس طرح آج شام سے ان پارلیمانی حلقوں میں جلسے یا جلوس جیسے کئی پروگراموں پر پابندی عائد کر دی جائے گی۔ پہلے مرحلے میں اتر پردیش کی 8، بہار کی 4، مغربی بنگال کی 3، راجستھان کی 12، مدھیہ پردیش کی 6، اتراکھنڈ کی 5، آسام کی 4، میگھالیہ کی 2، منی پور کی 2، چھتیس گڑھ کی 1، اروناچل، مہاراشٹر کی 5 تمل ناڈو کی 39، میزورم کی 1، ناگالینڈ کی 1، سکم کی 1، تریپورہ کی 1، انڈمان اور نکوبار کی 1، جموں و کشمیر کی 1، لکشدیپ کی 1، پڈوچیری کی 1 سیٹوں پر ووٹنگ ہوگی۔ اتر پردیش کی جن 08 سیٹوں پر ووٹنگ ہونے جا رہی ہے ان میں سہارنپور، کیرانہ، مظفر نگر، بجنور، نگینہ، مراد آباد، رام پور اور پیلی بھیت سیٹیں شامل ہیں۔ پہلے مرحلے میں بہار کی چار سیٹوں پر ووٹنگ ہوگی۔ ان چار سیٹوں میں اورنگ آباد، گیا، جموئی اور نوادہ شامل ہیں۔ پہلے مرحلے میں مدھیہ پردیش کی چھ لوک سبھا سیٹوں پر ووٹنگ ہوگی۔ ان چھ سیٹوں میں چھندواڑہ، بالا گھاٹ، جبل پور، منڈلا، سدھی اور شہڈول سیٹیں شامل ہیں۔ مہاراشٹر کی جن چھ سیٹوں پر ووٹ ڈالے جائیں گے ان میں گڑ چرولی، چمور، رام ٹیک، چندر پور، بھنڈارا - گونڈیا، ناگپور سیٹیں شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ہی پہلے مرحلے میں تمل ناڈو کی تمام 39 سیٹوں پر ووٹنگ ہوگی۔ اس بار انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اپنی توجہ جنوبی ہند کی ریاستوں بالخصوص تمل ناڈو پر مرکوز کی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اب تک متعدد بار تمل ناڈو کا دورہ کر چکے ہیں۔ تمل ناڈو کی 39 سیٹوں میں نیل گری، کوئمبٹور، پولاچی، ڈنڈیگل، کرور، تروچیراپلی، پیرمبلور، تروالور، چنئی نارتھ، چنئی ساؤتھ، چنئی سنٹرل، ناگاپٹنم، تھنجاوور، سیوا گنگائی، مدورائی، تھینی، سریپرمبدور، کانچی پور، اراکونم، ویلور، کرشنا گری، ترونیل ویلی، کنیا کماری، دھرماپوری، تروونمائی، ارنی، ویلوپورم، کلاکوریچی، سیلم، نامکل، ایروڈ، تروپور، کڈالور، چدمبرم، مائیلا دوتھرائی، ویردھونگر، رامناتھ پورم، تھوتھکوڈی اور ٹینکا شامل ہیں۔

ہندوستانی کوسٹ گارڈ نے مہاراشٹر کے ساحل سے ایک ہندوستانی ماہی گیری کی کشتی کو غیر مجاز نقدی کے ساتھ پکڑا

نئی دہلی، 17 اپریل (یو این آئی) (انڈین کوسٹ گارڈ (آئی سی جی) نے ممبئی سے شمال مغرب میں 83 این ایم کے فاصلے پر ڈیزل کی اسمگلنگ میں ملوث ہونے کی اطلاع پر غیر مجاز نقدی لے جانے والی ایک ہندوستانی ماہی گیری کی کشتی کو پکڑا ہے۔ کسٹمز کی طرف سے ایک اطلاع کی بنیاد پر آئی سی جی ریجنل ہیڈکوارٹر (مغربی) نے ایک آپریشن شروع کیا، جس میں رات کے مشکل حالات کے دوران مسلسل تلاشی کا عمل شامل تھا جس میں کافی ماہی گیری اور تجارتی ٹریفک کے درمیان 200 مربع میل کے رقبے پر محیط علاقہ تھا جس میں مہاراشٹرا کے ساحل سے دور آف شور ترقیاتی علاقے شامل تھے۔ دو آئی سی جی فاسٹ پٹرول ویسلز اور ایک انٹرسیپٹر بوٹ کے ذریعے تلاشی پر مشتمل ایک مربوط آپریشن میں مشتبہ کشتی کو 15 اپریل 2024 کی رات کو تلاش کیا گیا اور اسے پکڑا۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا کہ کشتی پانچ عملے کے ساتھ 14 اپریل کو منڈوا بندرگاہ سے روانہ ہوئی تھی، مس پر ڈیزل کی اسمگلنگ کا ارادہ رکھنے والے مشتبہ افراد سوار تھے۔ تلاشی لینے پر پتہ چلا کہ یہ کشتی 000,20 لیٹر تک ایندھن کو ذخیرہ کرنے کے لیے تبدیل شدہ ہولڈز کے ساتھ چل رہی تھی اور غلط/متعدد شناختوں کے ساتھ چل رہی تھی۔ مشتبہ کشتی پر دستیاب ڈیٹا کے مطابق جہاز کے اندراج میں متعدد تضادات کی پائے گئے۔ اس آپریشن میں 11.46 لاکھ روپے کی ایک گاڑی کا بھی انکشاف ہوا جو اسمگل شدہ ڈیزل کے بدلے آف شور علاقوں سے کام کرنے والی کچھ ہندوستانی او ایس وی کو دی جانی تھی۔ اس جہاز کو 17 اپریل 2024 کے اوائل میں ممبئی کے لنگر خانے میں لایا گیا۔ ڈائرکٹوریٹ آف ریونیو انٹیلی جنس، کسٹمز اور ریاستی پولیس کے ساتھ ایک مشترکہ تحقیقات کی جا رہی ہے۔

ہندوستان کے انتخابی عمل کے تقدس کو سرحد پار ایجنٹوں سے فقید المثال خطرات کا سامنا: ششی شیکھر ویمپتی

نئی دہلی، 16 اپریل (یو این آئی) ڈیجیٹل ہیرا پھیری سے متصف غیر ملکی مداخلت، انفرادی انتخابات کے نتائج اور جمہوری اداروں پر وسیع تر اعتماد کے لیے خطرے کا باعث بنتی ہے سیاسی جماعتوں، میڈیا اداروں، سول سوسائٹی اور شہریوں کو انتخابی عمل کے تقدس کے دفاع کے لیے اکٹھا ہونا چاہیے چونکہ ہندوستان ایک نازک موڑ پر کھڑا ہے، اس لئے آج کئے گئے اقدامات نہ صرف ہماری جمہوریت کے مستقبل کا تعین کریں گے بلکہ دنیا بھر کی جمہوریتوں کے لیے ایک مثال بھی قائم کریں گے غیر ملکی مداخلت کے خلاف جنگ ان ابھرتے ہوئے خطرات کے سامنے ہماری جمہوری اقدار کے لچکیلے پن کا ثبوت ہے یہ ایک ایسی جنگ ہے جسے ہندوستان کو ایک خود مختار، جمہوری ملک کے طور پر اپنے مستقبل کی حفاظت کے لیے جیتنا ضروری ہے۔ یہ جمہوریت کی بنیاد کے تحفظ کے لیے چوکسی، اتحاد اور فعال اقدامات کرنے کا صحیح وقت ہے۔ اب عمل کرنے کا وقت آگیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پرسار بھارتی کے سابق سی ای او ششی شیکھر ویمپتی نے یہاں جاری مضمون میں کیا۔ انھوں نے کہا کہ گزشتہ چند ہفتوں کے دوران ہندوستانی پارلیمنٹ کے انتخابات عالمی ذرائع ابلاغ جیسے فنانشل ٹائمز، بلومبرگ، الجزیرہ، یو کے گارجین، دی اکانومسٹ میگزین اور دیگر کی مداخلت کا مرکز بن گئے ہیں۔ میڈیا آؤٹ لیٹس میں ان مداخلتوں کے لہجے اور انداز میں ہندوستانی جمہوریت کی صحت کے تعلق سے مایوسی کے اظہار سے لے کر اس کے مستقبل کے بارے میں خوفناک پیشین گوئیاں کرنے تک بہت کچھ مشترک ہے۔ خاص طور پر تشویش کی بات وہ انداز ہے جس میں عالمی میڈیا کی مداخلتوں نے ہندوستان میں سیاسی فالٹ لائنوں کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ شمال اور جنوب کی تقسیم کا تصور کرنے سے لے کر آزاد آئینی اداروں جیسے عدلیہ اور انتخابی نگراں اداروں کی سالمیت کو نقصان پہنچانے تک، ان غیر ملکی مداخلتوں نے پہلے مرحلے میں ووٹ ڈالے جانے سے قبل ہی انتخابی نتائج کے منصفانہ ہونے پر سوالیہ نشان کھڑا کرنے کی کوشش کی ہے۔ مسٹر ششی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں وہی کھلا پن جو ہندوستان جیسی جمہوریتوں کا تصور سامنے لاتا ہے اور اسے خوش حال بناتا ہے، وہ متضاد طور پر تکلیف دہ بن گیا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ہندوستان ان جدید ترین غیر ملکی مداخلت کی مہموں کا ہدف بن گیا ہے، جو انٹرنیٹ کی وسیع رسائی اور سوشل میڈیا پلیٹ فارموں کی طاقت کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ بھارت اس میں اکیلا نہیں ہے، کیونکہ اس طرح کی متعدد غیر ملکی مداخلت کی کارروائیوں نے دنیا بھر میں انتخابی عمل کے تقدس کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ مثال کے طور پر کینیڈا اور آسٹریلیا میں ایسی کارروائیاں انتہا پر پہنچ گئی ہیں، جس میں چینی اثر و رسوخ والی فنڈنگ اور پروپیگنڈا پھیلانے کے دستاویزی معاملات اجاگر ہوئے ہیں۔ پرسار بھارتی کے سابق سی ای او نے کہا کہ ان کارروائیوں کی حکمت عملی پریشان کن حد تک اثر انداز ہونے والی ہے، جن میں غلط معلومات پھیلانا، اختلاف کا بیج بونا اور سیاسی نتائج کو باریکی کے ساتھ متاثر کرنا شامل ہیں۔ یہ سب کام رڈار کے نیچے رہ کر کئے جاتے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہی پلے بک ہندوستان میں بھی تعینات کیا گیا ہے، جہاں مائیکروسافٹ نے ڈیپ - فیک اور اے آئی کے بدنیتی پر مبنی استعمال کے ذریعے چین سے ہندوستانی انتخابات کو لاحق خطرات کے بارے میں خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ کینیڈا میں تارکین وطن اور سیاسی شخصیات پر اثر انداز ہونے کی خفیہ کوششوں کی اطلاعات نے تشویش کو جنم دیا ہے۔ اسی طرح آسٹریلیا نے اپنی سیاسی خود مختاری پر غیر ملکی مداخلت کے مضمرات کا سامنا کیا ہے، جس کی وجہ سے پالیسی میں اہم تبدیلیاں ہوئی ہیں اور جاسوسی اور غیر ملکی مداخلت کے خلاف قوانین کو مضبوط بنانا پڑا ہے۔ یہ مثالیں محض چند انحرافات نہیں ہیں بلکہ ایک وسیع تر حکمت عملی کا حصہ ہیں جو چین جیسے ملکوں نے اپنے جغرافیائی سیاسی مفادات کے مطابق عالمی نظام کو انتہائی نکتہ رسی سے نئی شکل دینے کے لیے استعمال کی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ جمہوری نظاموں میں موجود کھلے پن اور آزادیوں کا استحصال کرتے ہوئے یہ کارروائیاں نہ صرف خارجہ پالیسی پر اثر انداز ہونے کی کوشش کرتی ہیں بلکہ ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی جیسے جمہوری طور پر منتخب رہنماؤں کے خلاف بے اطمینانی کے بیج بونے کی کوشش کرتے ہوئے جمہوری اداروں پر اعتماد کو کمزور کرنا چاہتی ہیں۔ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت، متحرک تارکین وطن اور متنوع و کھلے میڈیا منظر نامے کے طور پر ہندوستان خاص طور پر خطرات کی زد میں ہے۔ ہندوستان میں دنیا کا سب سے بڑا انتخابی عمل جاری ہے۔ یہ چیلنج جتنا پیچیدہ ہے اتنا ہی ضروری بھی ہے۔ ہندوستان کا انتہائی مسابقتی میڈیا منظر نامہ، اظہار خیال کی آزادی اور سیاسی وابستگی کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ مبالغہ آمیز میڈیا رپورٹوں اور پولرائزیشن والے سوشل میڈیا پوسٹوں سے متاثر کلک - بیٹ جرنلزم کے وسیع کلچر کے ساتھ غیر ملکی مداخلت اور غلط اطلاعاتی مہمات کے لیے زرخیز زمین بن گیا ہے۔

کانگریس نے الیکشن کمیشن کے ذریعہ انتخابی بانڈز سے متعلق ٹوئیٹس کو ہٹانے پر گہرا اعتراض ظاہر کیا

نئی دہلی، 17 اپریل (یو این آئی) انتخابی بانڈز کے سلسلے میں مودی حکومت پر لگاتار حملہ کرنے والی کانگریس پارٹی نے آج انتخابی بانڈز سے متعلق ایک ٹویٹ کو ہٹانے کے الیکشن کمیشن کی ہدایت پر سخت اعتراض ظاہر کیا اور اس ہدایت کو اظہار رائے کی آزادی پر حملہ قرار دیا۔ کانگریس کی ترجمان سپریہ شرینیت نے بدھ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ انتخابی بانڈز سے متعلق ایک خبر سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کی گئی تھی، جس کے بارے میں الیکشن کمیشن کی طرف سے چار ہینڈلس کے ٹویٹ ڈیلیٹ کرنے کے لئے کہا گیا۔ اس پر ایکس نے کہا کہ ہم اظہار رائے کی آزادی میں رکاوٹ نہیں ڈالنا چاہتے لیکن ہمیں یہ ہدایت ملی ہے اس لیے ہمیں ایسا کرنا پڑا۔ محترمہ سپریہ نے کہا، ''اگر کوئی نفرت انگیز تقریر کر رہا ہے، مذہب کا استعمال کر رہا ہے یا کسی شخص کے خلاف نازیبا تبصرہ کر رہا ہے تو یہ خلاف ورزی ہے لیکن ڈیلیٹ کی گئی پوسٹ میں، انتخابی بانڈز کی بات کی گئی تھی اور وزیر اعظم نریندر مودی اسے چھپانے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ الیکٹرول بانڈ آزاد ہندوستان کا سب سے بڑا گھوٹالہ ہے، اس لیے وہ اس پر بات نہیں کر پا رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن کو انتخابی بانڈز قابل اعتراض کیوں لگے؟ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کی آئی ٹی وزارت نے کسان تحریک کی حمایت کرنے والے ہرپال سنگھ سنگھا جیسے کسان لیڈروں کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو بند کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی کسانوں کی تحریک کی غیر جانبداری سے کوریج کرنے والے صحافیوں کے ہینڈل بھی معطل کر دیے گئے۔ حال ہی میں یوٹیوب نے بولتا ہندوستان چینل بند کر دیا اور دوسرے چینلز کو نوٹس بھیجے۔ اگر ای وی ایم جیسے مسائل کی بات کی جائے تو ان کی کمائی روک دی جا رہی ہے۔

محمد شمشاد ہزاروں سوگواروں کے درمیان کرہٹیا شہباز پور قبرستان میں سپرد خاک

معروف سماجی خدمت گار محمد شمشاد کی رحلت پر حافظ محمد ابوشحمہ کو دلی صدمہ

دربھنگہ (اصغرامام) معروف سماجی وسیاسی شخصیت جناب حافظ محمد ابوشحمہ جدیو اقلیتی کمیٹی دربھنگہ کے صدر وضلع اوقاف کمیٹی سنی وقف بورڈ دربھنگہ کے صدر نے کرہٹیا شہباز پور دربھنگہ کے باشندہ معروف سماجی خدمت گار محمد شمشاد کا ممبئی میں علاج کے دوران ناگہانی موت پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم کی ناگہانی رحلت سے مجھے دلی صدمہ پہنچا ہے رب العالمین مرحوم کی بال بال مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔ واضح رہے کہ 18 اپریل 2024 کو ممبئی کے ہاسپٹل میں علاج کے دوران جناب محمد شمشاد نے داعی اجل کو لبیک کہا اور دار فانی سے رخصت ہو گئے۔ حافظ محمد ابوشحمہ نے کہا کہ موصوف نہایت منکسر المزاج صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے، مرحوم کی نماز جنازہ موصوف کے لڑکے جناب حافظ عبدالوہاب نے پڑھائی، پسماندگان میں چار لڑکے اور تین بیٹیاں ہیں، نماز جنازہ میں سماجی وسیاسی شخصیات نے شرکت کیں جن کے اسمائے گرامی یہ ہیں معروف سماجی وسیاسی رہنما جناب حافظ محمد ابوشحمہ صدر ضلع اوقاف کمیٹی سنی وقف بورڈ دربھنگہ، ڈاکٹر محمد حنظلہ، انجینئر محمد جنید، قاری نسیم احمد قاسمی، مولانا عبدالرحیم، ماسٹر محمد تنویر، حاجی محمد ریاض، محمد قیصر، رفیع احمد، محمد ظفر، لال محمد، پھول بابو، ماسٹر محمد صلاح الدین، مولانا عبدالعلام، اس غم کی گھڑی میں حافظ عبدالوہاب اور ان کے لواحقین سے اظہار تعزیت کرنے والوں کے نام یہ ہیں معروف اسلامک اسکالر ڈاکٹر محمد شیث تیمی حفظ اللہ، صحافی حافظ محمد اصغر امام دربھنگوی، مولانا مجاہد الاسلا رحمانی، محمد شرف عالم سکریٹری مدرسہ اصلاح المسلمین بستوارہ، محمد نور عالم، امجد عباس سابق مکھیا مادھپور بستوارہ، محمد رحمت اللہ خاں منیہاس، مولانا محمد اشرف قاسمی، مفتی مجاہد الاسلام قاسمی، محمد مظہر امام خاں منیہاس کے علاوہ سیاسی وسماجی شخصیات نے بھی غم کا اظہار کیا ہے۔

مدرسہ اصلاح المسلمین بستوارہ دربھنگہ میں 10 شوال سے تمام درجات میں داخلہ جاری ہو جائے گا: محمد نور عالم

مدرسہ اصلاح المسلمین بستوارہ میں طلبہ کا داخلہ کرائیں تاکہ بچوں کا مستقبل روشن ہو: محمد شرف عالم

سنگھوارہ دربھنگہ (اصغرامام) ضلع دربھنگہ بہار کا مشہور معروف دینی مدرسہ اصلاح المسلمین بستوارہ ایک قدیم دینی درسگاہ ہے جہاں تربیت کے ماحول میں درس وتدریس کا سلسلہ

جاری ہے مدرسہ ہذا میں درجہ حفظ درجہ دور حفظ درجہ ناظرہ قرآن کریم درجہ فارسی درجہ دینیات درجہ تجوید میں داخلہ جاری ہے دینی تعلیم نہایت ضروری ہے مدارس اسلامیہ اسلامی قلعے ہیں، اس کی حیثیت مسلمانوں کے لیے پاور ہاؤس اور بجلی گھر کی طرح ہے، پوری دنیا بطور خاص برصغیر میں اسلام اور مسلمانوں کی شناخت مدارس کی وجہ سے ہے۔ اسلامی شعار اور عائلی نظام کی حفاظت اور وجود وبقا میں مدارس کا کردار کسی سے مخفی اور پوشیدہ نہیں، آج اگر معاشرے میں دینی رمق اور ایمان کی کچھ حرکت اور حرارت باقی ہے تو یہ فیض اور احسان انہی مدارس کا ہے ا، ورحقیقی صورت حال یہ ہے کہ باطل قوت کو اس وقت سب سے زیادہ ڈر اور خطرہ انہی مدارس سے ہے، اس سلئے کہ یہ جانتے ہیں اس کے سارے منصوبے مدارس کے فارغین اور فیض یافتہ حضرات کی وجہ سے ناکام ہو جاتے ہیں، مدارس کی اہمیت اور اس کی ضرورت کے سب قائل ہیں، سوائے چند بے توفیق لوگوں کے، جو آئے دن مدارس کے خلاف اور وہاں کے نظام کے خلاف تبصرہ کرتے رہتے ہیں۔ مسلمانوں کے خوش حال طبقہ میں بھی ان لوگوں کی خاصی تعداد ہے، جو اپنے قول وعمل سے دین کی ضرورت، اہمیت اور برکت کے قائل اور معترف ہیں۔ مسلمانوں کا یہ طبقہ علم دین کے فروغ وبقا اور ترویج واشاعت کے لیے مدارس اسلامیہ کی دامے، درمے مدد تو کرتے ہیں، ساتھ ہی ان طبقہ احباب کو اس جانب بھی متوجہ ہونا چاہیئے کہ وہ اپنی اولادوں میں سے بعض کو علم دین کے لیے وقف کر دیں اور ان کو عالم دین، مبلغ اور داعی اسلام بنا کر سعادت دارین حاصل کریں مدرسہ اصلاح المسلمین موجودہ لادینی دور اور مذہب بیزار زمانہ میں دین ومذہب کی تبلیغ واشاعت کا فریضہ انجام دے رہا ہے ہم سب کو چاہیئے کہ ادارہ سے فیض حاصل کریں یہاں کے اساتذہ بہت قدیم وماہر ہیں اس ادارہ کی خصوصیت یہ ہے کہ تعلیم کے ساتھ تربیت کا خاص نظام قائم ہے اس سال 10 شوال سے تمام درجات میں داخلہ جاری ہو جائے ان شاء اللہ۔

یک روزہ عظیم الشان اجلاس عام وتعلیمی بیداری کانفرنس کا انعقاد آج

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) حیا گھاٹ بلاک حلقہ میں واقع بلواہا گاؤں کے جامعہ ام المؤمنین حضرت عائشہ للبنات کے زیر اہتمام یک روزہ عظیم الشان اجلاس عام بعنوان تعلیمی بیداری کانفرنس زیر صدارت پیر طریقت نمونہ سلف حضرت مولانا محمود الحسن گرولوی نقشبندی دامت برکاتہم خلیفہ مجاز مولانا احمد پرتاب گڑھی زیر سرپرستی حضرت حافظ وقاری محمد شفیق صاحب بلواہا بڑے ہی تزک واحتشام کے ساتھ آج ہی بعد نماز عشاء منعقد ہونے جا رہا ہے جس میں ملک ہندوستان کے علماء وشعراء کرام تشریف لا رہے ہیں جیسے مقرر خصوصی نباض وقت خطیب باکمال حضرت مولانا احمد حسین قاسمی مدنی معاون ناظم امارت شرعیہ بہار اڑیسہ جھارکھنڈ حضرت مولانا ومفتی محمد آفتاب غازی قاسمی ناظم وبانی معہد الطیبات منخر روڈ دربھنگہ بہار جبکہ شاعر ہندوستان آواز کا نہا جادوگر جناب عدنان پرتاب گڑھی یوپی مداح رسول بلبل باغ مدینہ جناب نجم حسن پرتاب گڑھی یوپی مداح خیر الانام جناب قاری احسان الحق فاروقی صاحب بلواہا ناظم جلسہ جناب حضرت مولانا علیم الدین (انداز) ندوی لکھنو جبکہ مقامی علماء میں حضرت مولانا خالد سیف اللہ قاسمی امام وخطیب جامع مسجد رسول پور حیا گھاٹ دربھنگہ حضرت مولانا ومفتی افتخار عالم قاسمی استاد جامعہ عربیہ مخزن العلوم دلدار نگر غازی پور حضرت مولانا انبساط ندوری استاد المعہد الولی ہرسنگھ پور دربھنگہ حضرت مولانا عطاء اللہ ندوی استاد جامعہ ہذا وحافظ وقاری اعجاز سبیلی صاحب امام وخطیب جامع مسجد بلواہا دربھنگہ وحافظ وقاری محمد ارمان صاحب امام وخطیب مسجد اکبری بلواہا دربھنگہ اور حضرت حافظ وقاری امجد علی استاد مدرسہ تجوید القران خیرواچمپارن ودیگر علماء کرام کی آمد ہو رہی ہے لہذا ادارے کے مہتمم حضرت مولانا افضل امام فاروقی وندوی صاحب امام وخطیب بڑی مسجد بیتالہیر یا سرائے دربھنگہ وجملہ باشندگان بلواہا نے بڑی محبتوں اور اخلاص کے ساتھ تمامی قرب وجوار کے گاؤں سے تعلق رکھنے والے سبھی حضرات واحباب سے گزارش کی ہے کہ اجلاس عام میں شرکت فرما کر آخر تک دلجمعی کے ساتھ علماء کرام کے مواعظ حسنہ سے مستفیض ہوں اور ثواب دارین حاصل کریں ساتھ ہی خواتین اسلام کے لئے پردوں کے ساتھ الگ نشست کا انتظام ہے تمام گاؤں کے نوجوان احباب جن کے اندر خدمت کا جذبہ ہے اور جنہوں نے اپنے جان مال وقت کے ساتھ مکمل طریقے سے جلسے کی تیاری میں مصروف ہیں اور لگ بھگ الحمد اللہ جلسے کی تمام تیاریاں مکمل ہے بس دعاء کریں اللہ پاک کامیابی سے ہمکنار کریں اور جلسے کا جو مقصد ہے وہ حاصل ہو

ہم نے شیاما پرساد کے ایک قانون، ایک نشان، ایک اصول کے نعرے کو پورا کیا: شاہ

پٹنہ۔ لوک سبھا انتخابی مہم کو آگے بڑھانے کے لیے مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی امیت شاہ ملک بھر میں انتخابی جلسوں سے خطاب کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں امیت شاہ نے جموں کے پلاورہ میں منعقدہ ایک بہت بڑے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے یاد دلایا کہ شیاما پرساد جی نے نعرہ دیا تھا - ایک ملک میں دو نشان، دو قانون اور دو سربراہی نہیں چلے گی۔ آج آرٹیکل 370 کے خاتمے کے بعد یہ نعرہ پورا ہو گیا ہے۔ دفعہ 370 کے خاتمے سے شیاما پرساد جی کا ایک قانون، ایک نشان، ایک سر کا نعرہ پورا ہو گیا ہے۔ پورے ملک کی طرح آج ترنگا آسمان کو چھو رہا ہے، کانگریس، پی ڈی پی اور این سی نے جموں وکشمیر کو جمہوریت سے دور رکھا، تینوں خاندانوں کے عوامی نمائندے بنتے رہے، پنچایتوں میں کبھی الیکشن نہیں ہوئے۔ یہاں جموں وکشمیر دہائیوں سے علیحدگی پسندی، دہشت گردی اور پتھراؤ کا شکار رہے۔ فاروق عبداللہ اور پی ڈی پی کے دور میں جموں وکشمیر میں سب سے زیادہ فرضی انکاؤنٹر ہوئے اور نوجوانوں کے ہاتھوں میں بندوقیں تھیں۔ دفعہ 370 کے منحوس سائے میں پاکستان کی طرف سے جموں وکشمیر میں ہڑتال کا اعلان کیا گیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی قابل رہنمائی میں آرٹیکل 370 کو ہٹانے کا فیصلہ 5 اگست 2019 کو لیا گیا تھا، جس کے ہٹائے جانے کے بعد آج دہشت گردی اپنی آخری سانسیں گن رہی ہے۔

SBI لائف نے IdeationX کا آغاز کیا

SBI لائف انشورنس، ملک کی سب سے قابل اعتماد نجی لائف انشورنس کمپنیوں میں سے ایک، نے IdeationX کا پہلا ایڈیشن شروع کیا ہے۔ یہ ایک اہم اقدام ہے جو انشورنس انڈسٹری کے مستقبل میں انقلاب لانے کا وعدہ کرتا ہے۔ اس اختراعی پلیٹ فارم کا مقصد ملک بھر کے بی اسکولوں کے نوجوانوں کو سوچنے، اختراعی تحقیق کرنے اور آؤٹ آف دی باکس لائف انشورنس حل پیش کرنے کی ترغیب دینا ہے جو صارفین کی بدلتی ہوئی بیمہ کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ وہ مل کر اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔ ہندوستان کے لائف انشورنس سیکٹر کی حالت اور سمت کو نئی شکل دینے میں۔ اس اقدام کے پیچھے بنیادی مقصد نوجوانوں اور ان کی سوچ کو بیمہ کی مختلف ضروریات کی نشاندہی کرنے اور ان ضروریات کو پورا کرنے والے پروڈکٹ سلوشن کا تصور بنانا ہے۔ مسٹر سبیند وبال، چیف ایگزیکٹو اور چیف رسک آفیسر، ایس بی آئی لائف انشورنس نے کہا، "ہم ایس بی آئی لائف آئیڈییشن کے پہلے ایڈیشن کے زبردست ردعمل سے بہت خوش ہیں، بی اسکول کے طلباء کو باہر تلاش کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ انشورنس سیکٹر کے لیے باکس حل۔" انہوں نے کہا کہ "نوجوان طلباء کے پیش کردہ غیر معمولی خیالات ایسے پلیٹ فارمز کی اہمیت کو ظاہر کرتے ہیں جو اسپرنگ بورڈ مینجمنٹ کے طلباء کو مسائل کے حل کی پیشکش کر کے اور تخلیقی سوچ کے ابتدائی آغاز کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے صنعت کے رہنماؤں میں شامل کرتے ہیں۔"

اولا نے ہندوستان کو ای وی کے لیے تیار کیا ہے۔ الیکٹرک سکوٹرز کی S1X رینج کے ساتھ بڑے پیمانے پر مارکیٹ کے حصے میں داخل ہوتا ہے

پٹنہ، 17 اپریل،: آج اولا الیکٹرک نے اپنے S1X پورٹ فولیو کے لیے نئی قیمتوں کا اعلان کرتے ہوئے الیکٹرک سکوٹروں کی ترسیل کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ S1X تین بیٹری کنفیگریشنز میں دستیاب ہوگا - 2 kWh، 3 kWh، اور 4 kWh، جس کی قیمت بالترتیب 999,69 روپے (تعارفی قیمت)، 999,84 روپے اور 999,99 روپے ہے۔ S1X کی ترسیل اگلے ہفتے شروع ہو جائے گی۔ کمپنی نے S1 Pro، S1 Air، اور S1 کی نئی قیمتوں کا بھی انکشاف کیا۔ مزید برآں، تمام S1 سکوٹر بغیر کسی اضافی قیمت کے 8 سال/000,80 کلومیٹر کی مفت بیٹری وارنٹی کے ساتھ آتے ہیں۔ S1X رینج کے ساتھ کمپنی بڑے پیمانے پر مارکیٹ کے حصے میں داخل ہوئی ہے۔ S1X پورٹ فولیو کے لیے ملکیت کی کم قیمت، 8 سال/000,80 کلومیٹر کی اعزازی بیٹری وارنٹی کے ساتھ، اسے مارکیٹ میں ایک بہت پرکشش قیمت کی تجویز بناتی ہے۔ اولا کے ایک ترجمان نے کہا، "ہمیں یقین ہے کہ ہندوستان میں ای وی مارکیٹ اپنے اہم مقام پر پہنچ گئی ہے، اور پچھلے مہینے، دو پہیوں والے طبقہ میں ای وی کی رسائی ہر وقت بلند ترین سطح پر تھی۔" ہمارا S1X پورٹ فولیو EVs کی اونچی قیمت پر توجہ دیتا ہے، جو EV کو اپنانے میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ Ola کی مضبوط لاگت کا ڈھانچہ اور عمودی طور پر مربوط اندرون ملک ٹیکنالوجی اور مینوفیکچرنگ کی صلاحیتیں ہمیں اپنے الیکٹرک سکوٹر کو انتہائی مسابقتی قیمتوں پر پیش کرنے کے قابل بناتی ہیں۔ S1X کی نئی قیمتوں اور مقبول قیمتوں پر وسیع پروڈکٹ پورٹ فولیو کے ساتھ، ہمیں یقین ہے کہ ہم ملک میں EV کی رسائی کو بڑھانے میں مدد کریں گے۔ جسمانی کلید، پرکشش رینج اور کارکردگی S1X سیریز ایک فزیکل کلید کے ساتھ آتی ہے، اور صارفین کی متنوع رینج کے مطالبات کو پورا کرتی ہے۔ S1X رینج بالترتیب 4kWh، 3 kWh اور 2kWh کی مختلف حالتوں کے لیے IDC سے تصدیق شدہ 190 کلومیٹر، 143 کلومیٹر، اور 95 کلومیٹر کی رینج پیش کرتی ہے۔

پرشانت ورما نے 'جے ہنومان' کا پوسٹر جاری کیا

م رام نومی کے اس مقدس موقع پر، بلاک بسٹر ہنومان کے سیکوئل کا نیا پوسٹر جاری کیا گیا ہے۔ یہ سیکوئل جے ہنومان کے نام سے آئے گا۔ فلم ڈائریکٹر پرشانت ورما نے فلم کے بارے میں ایک تصویر جاری کر کے مداحوں کے تجسس کو مزید بڑھا دیا ہے۔ پرشانت ورما نے فلم کی ایک تصویر سوشل میڈیا پر شیئر کی۔ یہ فلم کا پہلا پوسٹر ہے۔ جس میں بھگوان ہنومان اور بھگوان رام کے ہاتھ دکھائی دے رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے جیسے دونوں ایک دوسرے سے وعدہ کر رہے ہیں۔ یہ پوسٹر بہت مذہبی اور مثبت توانائی سے بھرا نظر آتا ہے۔ شائقین اس پوسٹر کو دیکھ کر کافی پرجوش ہیں۔ فلم کا پوسٹر کافی مذہبی لگ رہا ہے۔ پوسٹر پر وجنم دھرمسیا رکشنم لکھا ہوا ہے۔ اس کا مطلب ہے، "تریتیوگ میں ایک مقدس وعدہ کیا گیا تھا جس کی حفاظت کالیوگ میں کی جائے گی۔" پرشانت نے سوشل میڈیا پر یہ بھی لکھا، "سب کو رام نومی کی بہت بہت مبارکباد۔ اس مقدس موقع پر اور بھگوان رام کی الٰہی نعمتوں کے ساتھ، یہ دنیا بھر کے تمام ناظرین سے میرا وعدہ ہے کہ میں آپ کو ایسا تجربہ دوں گا۔" یہ فلم ہم سب کے لیے خاص ہونے والی ہے جیسا کہ پہلے کبھی نہیں ہوا اور زندگی بھر کا جشن۔

وکٹر ریکٹس نے ہندوستان میں عالمی معیار کے بیڈمنٹن کا سامان فراہم کرنے کے لیے نئی دہلی میں اپنا پہلا برانڈ شوروم کھولا

نئی دہلی، ہندوستان - [تاریخ] - وکٹر ریکٹس، دنیا کا نمبر 2 بیڈمنٹن برانڈ، جو 1968 میں قائم ہوا، نے نئی دہلی، ہندوستان میں اپنے پہلے برانڈ شوروم کے شاندار افتتاح کا جشن منایا۔ مشہور بیڈمنٹن برانڈ ہندوستان آتا ہے۔ تائیوان کی کمپنی، وکٹر، جس کی جرمنی، انڈونیشیا، جاپان، تھائی لینڈ اور چین سمیت دنیا بھر میں شاخیں ہیں، نے بیڈمنٹن کے شوقین افراد اور افراد کو معیاری آلات کی وسیع رینج فراہم کرنے کے لیے ہندوستانی مارکیٹ میں اپنا پہلا برانڈ شوروم شروع کیا ہے۔ شوروم لباس، گرفت، کٹ بیگ، ریکیٹ، جوتے، شٹل کاکس، تار اور بیڈمنٹن کے بہت سے پیشہ ور سامان پیش کرتا ہے۔ "وکٹر کے دنیا بھر میں 426 شوروم ہیں، ایسا ہی ایک شوروم ہم نے نئی دہلی میں کھولا ہے،" وکٹر انڈیا کے جنرل مینیجر بین ہیونگ نے میڈیا سے بات چیت کے دوران کہا۔ "یہ ہمارا پہلا آفیشل برانڈ شوروم ہے، اور یہ پہلا ہے۔ بھارت میں شوروم یہ ہمارے منصوبوں کا آغاز ہے۔ تمام سطحوں اور کھیل کے انداز کے لیے ساز وسامان وکٹر تمام سطحوں اور کھیل کے انداز کے مطابق بیڈمنٹن کا سامان پیش کرتا ہے۔ چاہے آپ ایک تجربہ کار مدمقابل ہوں یا محض ایک آرام دہ کھلاڑی، وکٹر کے پاس آپ کے لیے کچھ ہے۔" وکٹر میں، ہم سمجھتے ہیں کہ بیڈمنٹن صرف کھلاڑیوں کے لیے مقابلوں میں حصہ لینے کے لیے نہیں ہے، یہ لوگوں کے لیے تفریح اور صحت مند رہنے کا ایک طریقہ بھی ہے، آپ دیکھیں گے کہ وکٹر کے پاس کھلاڑیوں کے لیے وسیع پیمانے پر سامان موجود ہے۔ پرفارم کرنے کے لیے بیڈمنٹن کا پیشہ ورانہ سامان ہے، اور ہمارے نوجوان صارفین کے لیے بہت سی پرلطف مصنوعات، جیسے اسپائیڈر مین ریکٹس اور کریون شن چن کے جوتے۔ ہندوستانی بیڈمنٹن اسٹارز کو سپورٹ کرنا وکٹر کو ہندوستان کی خواتین اور مکسڈ ڈبلز بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کی فاتح اشونی پونپا اور ہندوستان کے اسٹار مینز بیڈمنٹن کھلاڑی پرنائے ایچ ایس کا آفیشل اسپانسر ہونے پر فخر ہے۔ اشونی پونپا نے افتتاح کے دوران کہا، "ہندوستان میں وکٹر ریکٹس کی موجودگی اس کے بھارتی بیڈمنٹن کی صلاحیت پر اعتماد کا اظہار ہے، یہ شوروم بیڈمنٹن کے شوقینوں کے خوابوں کو پورا کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرے گا۔" پرنائے ایچ ایس نے اس جذبات کی بازگشت کرتے ہوئے وکٹر کے آفیشل برانڈ شوروم کی موجودگی کو ہندوستان میں بیڈمنٹن کے شوقینوں کے لیے ایک مرکز کے طور پر بیان کیا، جس میں ابتدائیوں سے لے کر تجربہ کار کھلاڑیوں تک شامل ہیں۔ وکٹر شوروم ڈی ایل ایف ٹاورز موتی نگر میں واقع ہے اور پیر تا جمعہ صبح 9:00 بجے سے شام 00:06 بجے تک کھلا رہتا ہے۔

چوڑیوں کے گودام میں آگ لگ گئی، لاکھوں کا مال جل گیا۔ واقعہ کی وجہ واضح نہیں ہے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

خواجہ کلاں تھانہ علاقہ کے اشوک راج پتھ، جیریا تمولن لین میں واقع گولوارہ مارکیٹ کی دوسری منزل پر واقع چوڑیوں کے گودام میں آگ لگنے سے افراتفری مچ گئی۔ بدھ کی شام دیر گئے بازار کی دوسری منزل پر واقع دکان سے دھواں اٹھتا دیکھ کر لوگوں نے شور مچانا شروع کر دیا۔ اس وقت جائے واردات سے کچھ ہی فاصلے پر اشوک راج پتھ پر مہندی پور بالاجی کا جلوس تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ کھجیکلان اور دیگر تھانوں کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ وہیں ڈی ایس پی-2 ڈاکٹر گورو کمار خود جائے واردات پر پہنچے اور چارج سنبھال لیا۔ یہ حسن اتفاق تھا کہ موقع سے کچھ دور مہندی پور بالاجی کا جلوس نکل رہا تھا۔ ایسے میں بھگدڑ مچنے کا خدشہ تھا لیکن پولیس انتظامیہ کی مستعدی سے سب کچھ معمول پر رہا۔ اس دوران اطلاع ملتے ہی دو بڑے اور تین چھوٹے فائر انجن موقع پر پہنچ گئے اور کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔ آتشزدگی سے لاکھوں مالیت کی املاک کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ دکاندار ونود کمار اگروال نے کہا کہ تباہ شدہ املاک کا اندازہ بعد میں کیا جائے گا۔ آگ لگنے کی وجہ ابھی واضح نہیں ہے۔ شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ چوڑیوں کے گودام میں آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی ہوگی۔ رام نومی جلوس کے لیے سڑکوں پر جمع ہونے والی بھیڑ کی وجہ سے پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیموں کو آگ بجھانے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

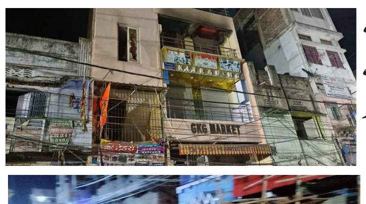

کوشل کمار ڈی ایم سوپول پولنگ بوتھ کا معائنہ کرتے ہوئے

سوپول (محمد نظام الدین اشاعتی) جناب کوشل کمار ضلع مجسٹریٹ سوپول اور جناب شیشو یادو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سوپول نے لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے پیش نظر، اردو مڈل اسکول، جموہا، U.M.V. پرابلاک کے تحت رام پور اور یو ایم وی، راج پور کنیا میں واقع پولنگ بوتھ کا معائنہ کئے اس کے علاوہ ووٹرس کو ووٹ ڈالنے کے لیے ترغیب بھی دے اور انہوں نے بتایا کہ آپ حضرات ووٹنگ کے دن سب سے پہلے ووٹ ڈالنے کا کام کریں جو آپ کا حق ہے اس موقع پر اور کئی اعلیٰ افسران موجود تھے۔

ہرلاکھی نہرنیاں اصلاح معاشرہ کانفرنس میں لوگوں کا جم غفیر

مدھوبنی: (انور حسین) ضلع کے ہرلاکھی نہرنیاں گاؤں میں ایک عظیم الشان اصلاح معاشرہ کانفرنس کا انعقاد پورے تزک واحتشام کے ساتھ کیا گیا اس اجلاس کے روح رواں، اور نظریہ ساز شیخ عبدالقادر وحیدی سلفی حفظہ اللہ تھے ان کی محنت اور کاوش سے یہ اجلاس کامیاب ہوا صدارت کی ذمہ داری شیخ عظیم الدین رضوی حفظہ اللہ نے ادا کی اور اپنے صدارتی خطبہ میں سنت رسول کی اہمیت وافادیت پر ایک جامع خطاب فرمایا شیخ عبدالقادر وحیدی سلفی حفظہ اللہ نے اپنے خوبصورت دل کو چھو لینے والے انداز میں نظامت کی ذمہ داری ادا کی اس اجلاس میں خطیب کی حیثیت سے کئی علماء کرام نے شرکت کی اور اپنے اپنے موضوع پر خطاب فرمایا شیخ حافظ شہنواز احمد سلفی حفظہ اللہ نے امر بالمعروف ونہی عن المنکر پر ایک بلیغانہ خطاب فرمایا اور معاشرے کی اصلاح ودرستگی، اسلام کا غلبہ اور خود مسلمانوں کی بقا اور دنیا وآخرت کی کامیابی کے لئے فریضہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کو لازمی قرار دیا اور اس سے کوتاہی برتنے والوں کے انجام سے آگاہ فرمایا، شیخ فیاض اسلامی حفظہ اللہ نے عورتوں کی دینی تربیت قرآن وحدیث کی روشنی میں پرمغز خطاب فرمایا، شیخ مجیب الرحمٰن قاسمی حفظہ اللہ نے معاشرے میں پھیلی ہوئی جہیز کی لعنت پر ایک ولولہ انگیز خطاب کرتے ہوئے اسے معاشرے کے لئے ناسور قرار دیا، شیخ مستقیم مدنی حفظہ اللہ نے معاشرتی زندگی میں سدھار کیسے لایا جائے اس پر اپنی باتیں رکھیں، اخیر میں مہمان مقرر کی حیثیت سے شامل ہوئے ملک کے مشہور شخصیات میں ایک مترجم آسان قرآن اردو وہندی فضیلۃ الشیخ ثناء اللہ مدنی حفظہ اللہ نے اصلاح معاشرہ کے عنوان پر اپنا خطاب فرمایا معاشرے میں پھیلی طرح طرح کی خرابیوں اور خرافات پر شیخ نے نکیر کیا اور معاشرے کی صلاح وفلاح کے لئے ان غلط کاموں کو چھوڑنے کے لئے کہا اور فرمایا کہ آج عورتیں سود لے رہے ہیں، معاشرتی اور عائلی، خانگی زندگی میں بگاڑ پیدا ہو چکا ہے جس میں گھر کی عورتوں کا بڑا اہم کردار ہوتا ہے اسے چھوڑنے میں ہی خاندان کی بقا کا راز مضمر ہے، تمام علماء کرام نے شیخ محترم کے آسان قرآن کے ہندی ترجمہ کا رسم اجراء کیا اور اسے اپنے گھر کی زینت بنانے اسے پڑھنے اور سمجھنے کی تلقین کی اخیر میں تمام احباب کے شکریہ کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہو گیا۔

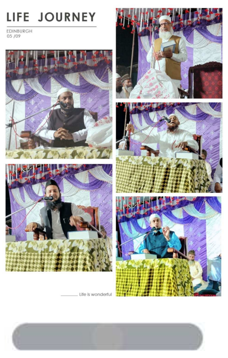

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

’کالے ہرن کے شکار کا بدلہ‘: سلمان خان کے گھر فائرنگ والے ملزمان جنھیں جرم کی دنیا میں شہرت پانے کا لالچ دیا گیا

گذشتہ ہفتے اتوار 14 اپریل کو صبح سویرے جب بالی وڈ کے ’سلطان‘ سلمان خان کے گھر کے باہر فائرنگ ہوئی تو ان کے والد اور معروف سکرپٹ رائٹر سلیم خان نے کہا کہ ’گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔‘ انھوں نے یہ بھی کہا کہ سلمان خان کے شیڈیول میں کوئی فرق نہیں آئے گا اور وہ اپنے پروگرام کے مطابق ہی شوٹنگ میں مشغول رہیں گے۔ انڈین میڈیا کے مطابق سلیم خان نے کہا کہ پولیس اس معاملے کو دیکھ رہی ہے تو گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے۔ اور پولیس نے اس معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے لیا کیونکہ سلمان خان کو اس سے قبل بھی جان سے مارنے کی دھمکیاں دی جاتی رہی ہیں۔ انڈین پولیس نے فلمی انداز میں اپنے جاسوسوں کے نیٹ ورک کو الرٹ کیا اور پھر اس معاملے میں مہاراشٹر سے ملحق ریاست گجرات کے ایک مندر سے دو نوجوانوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے انھیں سوموار اور منگل کی درمیان شب دیر رات گرفتار کیا اور گذشتہ روز ممبئی میں مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جہاں ان ملزمان کو 25 اپریل تک پولیس کی تحویل میں دینے کی درخواست کی گئی۔ پولیس نے مجسٹریٹ کے سامنے جو باتیں رکھیں وہ کچھ اس طرح تھیں کہ پنجاب اور ہریانہ میں سرگرم لارنس بشنوئی گروپ نے ان دونوں نوجوانوں کو سلمان خان کو مارنے کی ذمہ داری سونپی تھی اور یہ کہ اس واردات کے تانے بانے 25 سال پرانے اس واقعے اور مقدمے سے جڑے ہیں جب کالے ہرن کے شکار کے الزام میں سلمان خان کو بری کر دیا گیا تھا۔ اس گروہ کا تعلق ایک مذہبی فرقے سے ہے جو کالے ہرن کو مقدس مانتا ہے اور انڈین قانون کے مطابق اس کے شکار پر پابندی ہے۔ اگرچہ سلمان خان یا ان کے اہل خانہ کو اس حملے میں کوئی نقصان نہیں پہنچا لیکن یہ حالیہ برسوں میں اداکار کو ملنے والی دھمکیوں کے سلسلے میں تازہ ترین واقعہ ہے۔ ممبئی پولیس نے بتایا کہ 24 سالہ وکی گپتا اور 21 سالہ ساگر کمار پال اتوار کی صبح سویرے ایک موٹر سائیکل پر سلمان خان کے باندرہ میں موجود گلیکسی اپارٹمنٹ پہنچے اور فرار ہونے سے پہلے انھوں نے پانچ گولیاں فائر کیں۔ خبر رساں ادارے اے این نے پولیس کے حوالے سے کہا ہے کہ دونوں نے گلیکسی اپارٹمنٹس کے باہر فائرنگ کے واقعے میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ حملہ کے وقت اداکار اور خاندان کے کئی افراد گھر پر موجود تھے لیکن کسی کو کوئی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ان افراد کا تعلق اس مجرمانہ تنظیم سے ہے جسے جیل کی سزا کاٹنے والے گینگسٹر لارنس بشنوئی نے بنایا تھا۔ اس گروپ نے ماضی میں سلمان خان کو سنہ 1998 میں کالے ہرن کے شکار کے معاملے مبینہ طور پر قتل کرنے کی دھمکی دی تھی اور ان پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی جب وہ راجستھان میں بلاک بسٹر فلم ’ہم ساتھ ساتھ ہیں‘ کی شوٹنگ کر رہے تھے۔ سلمان خان نے 100 سے زیادہ فلمیں کی ہیں اور انھیں ’ٹائیگر‘، ’ٹائیگر زندہ ہے‘، ’سلطان‘ اور ’پریم رتن دھن پایو‘ جیسی فلموں کے لیے جانا جاتا ہے۔ انھیں کالے ہرن کے شکار کے معاملے میں سنہ 2018 میں محفوظ جانوروں کے غیر قانونی شکار کے جرم میں پانچ سال قید کی سزا سنائی گئی تھی لیکن بعد میں ان کی سزا معطل کر دی گئی۔ لارنس بشنوئی اس وقت سنہ 2022 میں انڈین گلوکار سدھو موسے والا کے قتل سمیت متعدد ہائی پروفائل قتل کے مقدمات میں ملوث ہونے کی وجہ سے جیل کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ حکام کے مطابق 58 سالہ اداکار کو جان سے مارنے کا منصوبہ لارنس بشنوئی کے چھوٹے بھائی انمول نے ایک فیس بک پوسٹ پر تیار کیا تھا اور اس کا سرا کینیڈا سے ملتا ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران بشنوئی گینگ کے ایک اور رکن نے مبینہ طور پر پولیس کو بتایا کہ حملہ آور کئی دنوں سے سلمان خان کی نقل و حرکت پر نظر رکھ رہے تھے اور انھوں نے ان کے اپارٹمنٹ کے قریب ہی ایک ماہ کے لیے ایک کمرہ کرائے پر لیا تھا۔ ’جیل کی دنیا نے مجھے گینگسٹر بنایا‘: موسے والا کے قتل سمیت سنگین مقدمات میں مطلوب لارنس بشنوئی کون ہیں؟ مہاراشٹر، دہلی، راجستھان، ہریانہ اور پنجاب کے پولیس افسران کی ایک ٹیم نے فائرنگ کرنے والے کو پکڑنے کے لیے مل کر کام کیا۔ پولیس نے حملہ آوروں کے فون کو ٹریک کرنا شروع کیا جو کہ بند نہیں کیے گئے تھے۔ وہ دونوں جس موٹر سائیکل پر سوار تھے اسے انھوں نے سلمان خان کے گھر سے کوئی ایک کلومیٹر کے فاصلے پر ماؤنٹ میری چرچ کے پاس چھوڑ دیا تھا۔ پولیس کے مطابق ان کے فون کی ٹریکنگ سے پتا چلا کہ وہ گجرات کے کچھ ضلع میں ہیں۔ پولیس کی ایک ٹیم نے ممبئی سے راجکوٹ کے لیے فلائٹ لی اور پھر وہاں سے سڑک کے ذریعے 350 کلومیٹر کا سفر کر کے کچھ پہنچی۔

اپنے ووٹ کی طاقت کو سمجھئے!

لمحہ فکریہ...محمد محفوظ قادری

مکرمی! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ وطن عزیز ملک ہندوستان میں پارلمینٹ کے انتخابات ہونے جارہے ہیں، اور یہ سلسلہ/ 19 اپریل سے شروع ہوکر /1 جون 2024 تک جاری رہے گا۔ اور 4/ جون 2024 کو نتائج آئیں گے۔ اِس وقت تمام سیاسی پارٹیاں پورے دم خم کے ساتھ انتخابات میں مصروف ہیں۔ ہر طرح سے رائے دہندگان کا رُخ اپنی طرف کو پھیرنے میں لگی ہوئی ہیں۔ اس وقت ہمارے ملک کے جو حالات ہیں وہ کسی سے بھی پوشیدہ نہیں ہیں، کبھی یہی ہمارا ملک امن وامان کا گہوارہ کہلایا جاتا تھا لیکن آج اس کی صورت حال کچھ اور ہے۔ فتنے، فسادات، خونریزیاں، ذات برادری، مذہب کے نام پر لڑائی جھگڑے اس وقت وطن عزیز کا مقدر بن چکے ہیں اور دن بدن ملک کی صورت حال بد سے بدتر ہوتی جارہی ہے۔ کبھی یہی انتخابات ملک کی سلامتی وترقی اور بقاء کیلئے ہوا کرتے تھے۔ لیکن موجودہ وقت میں عوامی خدمت کے جذبے سے نہیں بلکہ ان انتخابات کا مقصد صرف ذات، برادری، دھرم اور اپنے ذاتی مفاد کا رہ گیا ہے اور ساتھ ہی ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کا، جبکہ ہمارے ملک کا دستور جمہوری ہے الیکشن صرف ملک کی سلامتی اور ملک میں رہنے والوں کی حفاظت اور ان کی ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہونا چاہئے اس صورت میں تو ملک کی جمہوریت اور جمہوریت کے ذریعہ ملنے والے حقوق سب کچھ باقی رہ سکتے ہیں، ورنہ آنے والے وقت کے بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ گذشتہ کچھ سالوں سے وطن عزیز میں جو کچھ ہورہا ہے وہ کسی سے چھپا ہوا نہیں ہے ملک کی جمہوریت کو کس طرح پامال کیا جارہا ہے یہ وہی جمہوریت ہے جس کیلئے ہمارے اسلاف نے برسوں کوششیں کر کے اور بے شمار قربانیاں پیش کرنے کے بعد اس کو حاصل کیا تھا۔ اس جمہوری دستور میں بلا لحاظ تمام مذہب کے ماننے والوں کو برابر کے حقوق دئے گئے اور سب کو اپنے اپنے مذہب کے اعتبار سے زندگی گزارنے کا حق ملا، اس پر کس حد تک عمل ہورہا ہے یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ 15 اگست 1947 کو ہمارا ملک ہندوستان انگریزوں کی غلامی سے آزاد ہوا اور 26 جنوری 1950 کو اس ملک کو جمہوری وسیکولر قرار دیتے ہوئے سب کیلئے یکساں حقوق کا نفاذ ہوا۔ آج جو لوگ اقتدار پر قابض ہیں یہ لوگ کل بھی اس سیکولر دستور کے دشمن تھے اور آج بھی پوی کوشش میں لگے ہوئے ہیں کہ کسی بھی طرح ملک کے سیکولر دستور کو ختم کر دیا جائے۔ ملک میں دہشت گردی کی ابتدا ان فرقہ فرستوں نے سیکولر دستور کا نفاذ ہونے سے پہلے ہی کر دی تھی۔ یہ وہی لوگ ہیں کہ جن کے آباؤ اجداد نے اس ملک کی آزادی میں کوئی حصہ نہیں لیا تھا اور بدقسمتی سے یہی لوگ آج اقتدار پر قابض ہیں ان انتخابات میں اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ ہم ان کو ان کے ناپاک عزائم ومنصوبوں میں کامیاب ہونے سے روکیں۔ نفرت وعداوت، مذہب کے نام پر تقسیم کرنا، مندر ومسجد جو ان کا اصل مدعا ہے سیاست کا ان سب کو نظر انداز کرتے ہوئے ہمیں اپنے ووٹ کی طاقت کے ذریعہ ان کو اقتدار سے باہر کرنا ہے اور ملک کے سیکولر دستور کو بچانا ہے۔ اس وقت عالمی سطح پر بھی میڈیا وطن عزیز کے انتخابات کو بہت ترجیح دے رہا ہے۔ اس وقت ہر سیاسی پارٹی اپنی پگڑ کی چادر مسلمانوں پر ڈالنے میں مصروف ہے۔ یہ وقت مسلمانوں کیلئے بہت ہی صبر وتحمل غور وفکر کے ساتھ فیصلہ لینے کا ہے۔ مسلمان اپنے ووٹ کی طاقت کو سمجھتے ہوئے صحیح فیصلہ لیکر ملک کی سالمیت وجمہوریت کو باقی رکھنے میں مددگار بنیں اور جو اس ملک کو ذات، برادری اور مذہب کے نام پر تقسیم کرنا چاہتے ہیں ان کے منصوبوں میں ان کو کامیاب ہونے سے روکیں۔ ووٹ ملک اور ملک میں رہنے والے تمام افراد کی امانت ہے اگر اہل وطن بغیر سوچے سمجھے جس کو چاہا ووٹ کے ذریعہ اقتدار عطا کرتے رہے تو ملک کا کوئی بھی خطہ وطبقہ محفوظ نہیں رہے گا۔ جس طرح الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ انتخابات کو پورے منصفانہ طریقے سے کرائے، اسی طرح ووٹرز کی بھی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ اپنا نمائندہ اس شخص کو چنیں جو ان کے حقوق کی آواز کو بلند کرنے والا ہو اور وہ اپنے ووٹرز کے حقوق ان کو دلانے میں مددگار ثابت ہو۔ ذات برادری دھرم کو نظر انداز کرتے ہوئے سب کے سُکھ دُکھ میں شریک رہے تعلیم وروزگار جیسے وسائل کا بھی انتظام کرنے والا ہو۔ ووٹ کے ذریعہ ایسے لوگوں کو منتخب کیا جاتا ہے کہ جو ملک کے خیر خواہ ہوں، ملک کی سلامتی وبقاء اور استحکام کا دردان کے سینوں میں ہو۔ ایسے لوگوں کا انتخاب ہرگز نہ کریں جن کی سوچ وفکر اپنے مشن کو ترقی دینا اور اپنی تجوریاں بھرنا ہو۔ اور انتخابات کے وقت یہ بھی غور کرلیں کہ جس شخص کو ہم اپنا نمائندہ چن رہے ہیں وہ تمام مذاہب کے لوگوں کا احترام کرنے والا ہو، ذات برادری دھرم کے نام پر بانٹنے والا نہ ہو، دھرم اور مذہب کے نام پر سیاست کرنا اس کی عادت نہ ہو۔ آپ کا ووٹ ایک گواہی ہے امیدوار کے حق میں، اس لئے آپ کی گواہی پوری صداقت کے ساتھ ہونی چاہئے اور آپ نے بغیر سوچے سمجھے ہی فیصلہ لے لیا جس کے حق میں چاہا تو پھر اس ملک کی بربادی کے ذمہ دار آپ ہی ٹھریں گے۔ یاد رکھیں ووٹ ایک ایسی امانت ہے کہ جس کے ذریعہ باصلاحیت، امانت دار، وطن کے کسی بھی خطے میں رہنے والے تمام افراد کیلئے ایک ہمدرد رہنما کا انتخاب کیا جاتا ہے، ووٹ سیکولر وجمہوری نظام میں رائے شاری اور تمہاری طاقت کا احساس ہے ووٹنگ والے دن ووٹرز سے بڑی طاقت کسی کی نہیں ہوتی ہے، اور ووٹرز کو ایمانداری کے ساتھ اپنا ایماندار نمائندہ چننے کا اختیار ہوتا ہے۔ اس لئے اپنے ووٹ کی طاقت کا استعمال اس امیدوار کے حق میں کریں کہ جو امانت داری کی قسم کھا کر بنا کسی بھید بھاؤ کے سب کیلئے ہمدردی کا جذبہ لیکر سیکولر دستور کی حفاظت کیلئے میدان عمل آیا ہو اس کا مقصد صرف لوگوں کی خدمت کرنا ہو ساتھ ہی مظلوموں کی فریاد کو سننا، ناجائز مقدمات میں پھنسے لوگوں کو باعزت بری کرانا ہو۔ اس لئے ووٹرز کی یہ ذمہ داری ہے کہ صحیح امیدوار کے حق میں ووٹ کر کے اس کو اپنا نمائندہ منتخب کریں تا کہ وہ آپ کے حقوق کی آواز اٹھانے میں کسی بھی طرح کی ہچکچاہٹ محسوس نہ کرے۔ اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہے۔

اسرائیل پر حملے سے ایران کو فائدہ ہوا یا نتن یاہو کو؟

اسرائیلی سرزمین پر تاریخ میں پہلی مرتبہ کیے جانے والے ایرانی حملے کی بعد بننے والے منظر نامے پر کچھ مبصرین کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں ہار جیت تو کسی کی نہیں ہوئی لیکن یہ ’ڈرا‘ ایران کے حق میں ہوا ہے تاہم ایک رائے یہ بھی موجود ہے کہ اس حملے سے ایرانی حکومت کی کمزوری عیاں ہوئی ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق ایران نے سنیچر کی رات کو تقریباً 300 ڈرونز اور میزائلوں کے ذریعے اسرائیل پر حملہ کیا تھا۔ ایرانی فوج کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ اسرائیل پر حملہ ’دمشق میں ایرانی قونصل خانے پر ہونے والے اسرائیلی حملے کے جواب میں کیا گیا تھا اور اس نے اپنے تمام اہداف حاصل کر لیے ہیں۔‘ واضح رہے شامی دارالحکومت دمشق میں یکم اپریل کو ایرانی قونصل خانے پر ہونے والے حملے میں پاسداران انقلاب کے سات اہلکار اور چھ شامی باشندے ہلاک ہوئے تھے۔ ایران نے اسرائیل کے اس حملے پر شدید ردِعمل دینے کی دھمکی بھی تھی۔ اسرائیل نے اب تک دمشق میں ایرانی قونصل خانے کو نشانہ بنائے جانے کی تصدیق نہیں کی ہے، تاہم کہا یہی جا رہا ہے کہ اس حملے کے پیچھے اسرائیل تھا۔ ایران نے اسرائیل پر حملے کو اپنی کامیابی قرار دیا ہے۔ لیکن لندن میں واقع ’سینٹر فار عرب، ایران سٹڈیز‘ سے منسلک ایرانی محقق نور علی زادہ کا کہنا ہے کہ اسرائیل پر حملے سے ایران کو کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سے ایرانی حکومت کی کمزوری عیاں ہوئی ہے کیونکہ ان حملوں میں اسرائیل کے اندر کسی بھی ہدف کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ ان کے مطابق اسرائیل پر حملہ ایران میں بھی مذاق کا سبب بنا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایران اگر ’نفسیاتی جنگ‘ ہی جاری رکھتا تو زیادہ کامیابی حاصل کر سکتا تھا۔ تاہم تل ابیب یونیورسٹی سے منسلک مشرقِ وسطی کے امور پر گہری نظر رکھنے والے محقق ڈاکٹر ایرک رونڈسکی کہتے ہیں کہ اسرائیل نے ملک میں ہنگامی صورتحال کا اعلان کر کے اپنی ناکامی قبول کی ہے۔ ان کا کہنا ہے اس کے سبب اسرائیلیوں میں پریشانی پیدا ہوئی اور بہت سے لوگوں کو ڈر ہے کہ ایسے ایرانی حملے دوبارہ بھی ہو سکتے ہیں۔ جبکہ نور علی زادہ کہتے ہیں کہ ایرانی حملے سے اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نتن یاہو مزید طاقتور ہوئے ہیں اور اس سے ان کے امریکہ اور دیگر مغربی ممالک سے تعلقات مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ تاہم اسرائیلی محقق کے مطابق شاید اسرائیل نے اس حملے سے کچھ فائدے حاصل کیے ہوں لیکن دیگر عوامل ہر نظر ڈالی جائے تو اسرائیل نے نقصان بھی اٹھایا ہے۔ ایرک رونڈسکی کا ماننا ہے کہ ایرانی حملے سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ اسرائیل مشرق وسطی میں طاقت کے توازن کو سمجھنے اور اسرائیلی سرحدی حدود کے اندر ایرانی حملے کو روکنے میں ناکام ہوا ہے۔ ایرک رونڈسکی کے مطابق اسرائیل کو ایرانی حملے سے سیاسی فائدہ ہوا ہے کیونکہ متعدد مہینوں میں پہلی مرتبہ اسے مغربی حمایت مل رہی ہے جو کہ غزہ میں جاری جنگ کے سبب کم ہو گئی تھی۔ ایرانی محقق علی نور زادہ کے نزدیک اسرائیل اور ایران کے درمیان تناؤ کے سبب تہران کو اندرونی اور بیرونی سیاسی ناکامی کا منھ دیکھنا پڑا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایران پڑوسی ممالک کی حمایت بھی کھو چکا ہے اور اسے کسی بھی ملک کی طرف سے حمایت نہیں مل رہی۔ علی نور زادہ نے اندیشے کا اظہار کیا کہ کچھ عناصر کی جانب سے امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ کروانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ دونوں محققین کا ماننا ہے کہ مشرقِ وسطی میں کشیدگی کی کیفیت کے سبب ایران اور اسرائیل دونوں کو اپنی، اپنی عوام کی طرف سے اندرونی دباؤ کا سامنا ہے۔ ایرک رونڈسکی کا کہنا ہے کہ اسرائیل میں اندرونی سیاسی معاملات کے حوالے سے لوگوں میں شدید غصہ پایا جاتا ہے اور پھر حماس کی جانب سے یرغمال بنائے گئے افراد کی عدم رہائی کے سبب یہ غصہ مزید بڑھ رہا ہے۔ ایرانی محقق نور علی زادہ کے مطابق ایرانی حکام کو بھی اپنے ملک میں ایسی ہی صورتحال کا سامنا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ رہبرِ اعلیٰ پر نہ صرف عوام کی طرف سے دباؤ بڑھ رہا ہے بلکہ انھیں اعلیٰ حکومتی شخصیات کی جانب سے بھی تنقید کا سامنا ہے۔ ’یہ دباؤ پاسدارانِ انقلاب کی طرف سے ہے کیونکہ ان کی القدس فورس کے سات افراد اسرائیل نے ہلاک کر دیے ہیں اور اب وہ بدلہ لینے کا مطالبہ کر رہے ہیں‘ تصویر کا کیپشن دمشق میں یکم اپریل کو ایرانی قونصل خانے پر ہونے والے حملے میں پاسداران انقلاب کے سات اہلکار ہلاک ہوئے تھے ’آگ کے ذریعے پیغام‘ لبنانی فوج کے سابق افسر اور دفاعی تجزیہ کار ہشام جابر نے بی بی سی عربی کو بتایا کہ ’ایران کے حملے میں سب سے بڑا سرپرائز یہ تھا کہ اس میں کوئی سرپرائز نہیں تھا۔‘ ان کا کہنا ہے کہ تقریباً دو ہفتوں سے ایران ’نفسیاتی جنگ‘ لڑ رہا تھا اور پھر فضائی حملے کیا جس کے سبب اسرائیل میں ’گھبراہٹ‘ بڑھی۔ ہشام جابر کے مطابق ایران کے حملے نے اسرائیل کو نفسیاتی اور ظاہری نقصان پہنچایا کیونکہ اس کے سبب نہ صرف امورِ زندگی معطل ہوئے بلکہ اسرائیلی شہریوں کو گھر بھی چھوڑنا پڑے۔ لبنانی سابق فوجی افسر کہتے ہیں کہ ایران کا ’آپریشن‘ دراصل ’آگ کے ذریعے پیغام‘ تھا جس کا مقصد یہ باور کروانا تھا کہ وہ اسرائیل پر حملے کرنے کی قابلیت رکھتا ہے۔

ہندوستان کے شہریوں کے نام مسلم رہنماؤں کی اپیل

انڈیا میں جمہوریت کے جشن یعنی عام انتخابات کی آمد آمد ہے، انتخابات جمہوریت کی سنگ بنیاد ہیں، عدل، آزادی، برابری اور بھائی چارگی ہمارے دستور کے اقدار ہیں اور انتخابات ان اقدار کے بہترین ذریعہ ہیں ان انتخابات کے نتائج بڑے دور رس ہوتے ہیں، اسلئے یہ ضروری ہے کہ تمام شہری اور خاص کرا قلیت برادری کے تمام مرد اور عورت اس جشن میں پرزور طریقے سے حصہ لیں اور اسے اپنی آواز دیں۔

ووٹ کیوں:

بااختیار بنانا: آپ کا ووٹ آپ کی آواز ہے، آپکا ووٹ ملک کو صحیح سمت دے سکتا ہے۔

نمائندگی: آپ کا ووٹ آپ کے معاشرے کے مفادات اور خدشات کو حکومت کے ذریعہ آپ کے لئے بنائی جارہی تمام پالیسیوں میں جگہ دلواتا ہے۔

سیکولرزم: آپ کا ووٹ ملک میں امن وامان کو قائم رکھنے کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔

کیا کرنا ہے: رجسٹر کریں: یقینی بنائیں کہ آپ کا نام ووٹر لسٹ میں رجسٹرڈ ہو، اگر نہیں تو آن لائن رجسٹریشن کرالیں۔

بیداری: تمام لوگوں کو ووٹ کی اہمیت بتائیں اور اس کا استعمال کرنے کے لئے بیدار کریں۔

تیار رہیں: ووٹ دینے کیلئے آپ کا نام ووٹر لسٹ میں رجسٹرڈ ہونا ضروری ہے، شناخت کے لیے ووٹر آئی ڈی یا فہرست میں دی گئی 12 قسم کی آئی ڈی میں کوئی ایک آئی ڈی کارڈ لے جاسکتے ہیں، مثلا آدھار کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، فوٹو کے ساتھ بینک پاس بک وغیرہ۔

وقت کی پابندی کریں: آخری لمحات کی بھیڑ سے بچنے کے لیے پولنگ بوتھ پر وقت پر پہنچیں۔

ووٹ ڈالنے کی مہم چلائیں: ووٹ خود بھی دیں اور دوسروں سے بھی دلوائیں، اپنے محلے کے لوگوں کا بوتھ تک پہنچنے کا نظم کریں۔

نوٹ:

عدل، آزادی، براری اور بھائی چارگی کے لیے متحد رہیں اور ووٹ کو تقسیم نہ ہونے دیں یہی ہماری سب سے بڑی قوت ہے۔

آپ کا ووٹ صرف اس الیکشن میں نہیں بلکہ اگلے الیکشن کی پلاننگ میں بھی بہت کام آتا ہے، اس لیے صدفی صد ووٹنگ کو یقینی بنائیں۔

ہر ایک خاتون کو ووٹ کی اہمیت بتائیں اور ان سے ووٹ ڈلوائیں، گارجین حضرات کو اس کام میں ان کے لیے سہولت پیدا کرنے کی بہت ضرورت ہے۔

رائے عامہ ہموار کرنے اور ووٹنگ صد فیصد یقینی بنانے کے لیے سماجی کارکن اور دانشمند طبقہ آگے آئیں اور اپنا قومی وملی فرض پورا کریں۔

ہر ووٹ کی اہمیت ہے، اور ہر آواز ایک مضبوط، زیادہ ہم آہنگ اور ملنسار معاشرے کی تعمیر میں اہمیت رکھتی ہے، آیئے ہم اکٹھے ہوں، اپنے جمہوری حق کا استعمال کریں، اور اپنے ملک کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا حصہ ڈالیں۔

نوٹ:

اپیل کنندگان

(۱) امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ پھلواری شریف، پٹنہ

(۲) ادارہ شرعیہ سلطان گنج پٹنہ بہار

(۳) جمعیۃ العلماء ھند بہار

(۴) جماعت اسلامی ہند بہار حلقہ بہار

(۵) جمعیت اہل حدیث، بہار

(۶) مجلس علماء وخطباء امامیہ (اہل تشیع) بہار

(۷) آل انڈیا مومن کانفرنس بہار

والد کے ہاتھوں فرزند کی کتاب "امت کی مجموعی ترقی کا لائحہ عمل" کا اجراء

مفتی اسماعیل صاحب قاسمی: ایک عظیم استاذ و شیخ الحدیث و معبِّر

قیام الدین قاسمی سیتامڑھی خادم مشن تقویتِ امت

بڑے دنوں سے منتظر تھا کہ کب گھر جاؤں اور کب والد محترم کو اپنی کتاب ہدیہ دوں کہ میری کامیابی کی سب سے پہلی سیڑھی تو میرے والدین ہی ہیں جن کی بدولت میں سات سال کی عمر میں حافظ اور اٹھارہ سال کی عمر میں عالم اور آج اس مقام تک پہنچ پایا اور مصنف بن پایا، بالآخر عید کی برکت سے وہ مبارک موقع ہاتھ آیا، ابو کی خدمت میں پیش کیا تو انہوں نے فرط مسرت میں ڈھیر ساری دعاوں سے نوازا، اور ہم نے لگے ہاتھوں والد صاحب اور اپنے چھوٹے بھائی عزیزم مولانا نظام الدین قاسمی سلمہ کے ساتھ ایک تصویر بھی کھنچوالی، چھ افراد پر مشتمل ہماری فیملی (والدین دو بھائی اس کے بعد دو بہنوں) میں تین مرد حضرات ہیں اور الحمدللہ ہم تینوں کو اللہ نے قاسمیت کی سند سے سرفراز فرمایا ہے اسی مناسبت سے ہم نے اپنے گھر کا نام بھی قاسمی منزل رکھا ہوا ہے، اللہ ہمیں حقیقتاً قاسم العلوم و الخیرات بنادے۔

والد صاحب کا مختصر تعارف

مفتی اسماعیل صاحب قاسمی ابن بشیر الدین انصاری مرحوم

پیدائش: 1973 میں ضلع سیتامڑھی بہار انڈیا کے گاؤں بگہا پوسٹ کنہولی وایا میجرگنج میں پیدا ہوئے

ابتدائی تعلیم: بگہا مدرسے میں مولانا ہاشم صاحب و دیگر اساتذہ کے پاس حاصل کی بعدہ اپنے برادر کبیر قاری غلام الرحمٰن رح کے ساتھ مدرسہ عربیہ سراج العلوم تیلہٹا بازار سیوان چلے گئے جہاں 80-82 تین سال قیام پذیر رہے اور دو سال حفظ اور ایک سال دور میں صرف کیا۔ پھر قاری صاحب کے ساتھ ہی مدرسہ ریاض العلوم ساٹھی چلے آئے، جہاں دوبارہ دور بھی سنایا اور فارسی اول اور دوم تک پڑھائی کی اور تیسرے سال عربی اول کی کتابیں ختم ہونے کے بعد حفظ قرآن کے لیے مشہور و معروف مدرسہ سمرا چلے آئے جہاں حافظ طاہر صاحب کے پاس دور کیا اور آخری میں رجب کا دور قاری بشیر صاحب کو سنایا۔

سنہ 86ء میں عربی دوم کے لیے مدرسہ اشرف العلوم کنہواں آئے، اور یہاں 86-88 تین سال عربی چہارم تک حصول علم میں مشغول رہے اور پھر پنجم کے لیے دوبارہ سراج العلوم سیوان کا رخ کیا۔

سنہ 90 میں ششم کے سال دارالعلوم میں داخلہ لیا اور 92 میں سند فراغت سے سرفراز ہوئے جس سال بابری مسجد کا سانحہ پیش آیا تھا۔

سنہ 93ء میں دارالعلوم حیدرآباد افتا کے لیے چلے گئے جہاں مولانا عاقل حسامی صاحب ناظم تھے، والد صاحب نے مفتی یحیٰ صاحب سریا رتن پوری صاحب جیسے جبل العلم کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا جو کہ قاضی مجاہد الاسلام قاسمی رح اور اشرف العلوم کنہواں کے سابق ناظم مولانا زبیر رح کے ساتھیوں میں تھے اس وقت سراجی مفتی اختر امام عادل صاحب پڑھاتے تھے سال کے اخیر میں بیڑ سے مولانا عبدالشکور حسینی صاحب آئے تو مولانا اختر امام عادل صاحب کی ایماء پر وہ والد صاحب کو سنہ 94ء میں بطور مدرس اپنے مدرسے دارالعلوم یوسفیہ بیڑ مہاراشٹر لے آئے۔

سنہ 95ء میں بیڑ میں ہی ایک جوڑ تھا جہاں مولانا یونس رح کی نیابت کرنے ان کے نواسے مفتی شاکر صاحب قاسمی آئے اور مفتی صاحب کو دارالعلوم نپانی بلگام

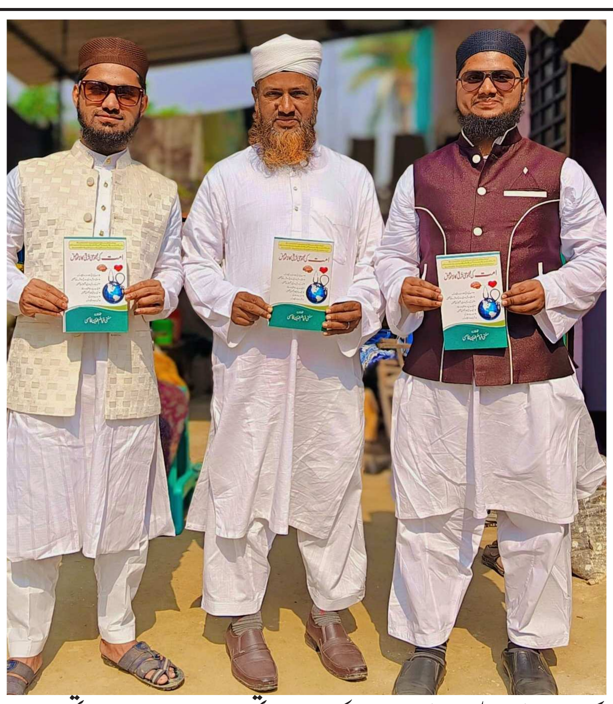

کرناٹک کے لیے علیا کے اساتذہ کی ضرورت تھی، انہوں نے اپنے ساتھی مولانا عبدالمجید صاحب بیڑ سے تذکرہ کیا، والد صاحب کی مولانا عبدالمجید صاحب سے اچھی رسم وراہ تھی اور وہ ابو کی صلاحیتوں سے واقف تھے تو انہوں نے مفتی شاکر صاحب کے سامنے ابو کا نام پیش کیا، تو مفتی صاحب نے پونہ بلا کر اپنے کتب خانے میں کچھ کتابوں کا امتحان لیا اور مطمئن ہونے کے بعد تقرری نامہ سونپ دیا، اور یوں والد صاحب دارالعلوم نپانی بلگام کرناٹک میں مسند تدریس پر فائز ہوئے اور دو ہی تین سال کے قلیل عرصے بعد اپنی قائدانہ و منتظمانہ صلاحیتوں کی بنا پر ناظم تعلیمات کے عہدے پر فائز کئے گئے اور اپنی علمی استعداد و فضل خداوندی کے توسط سے شیخ الحدیث کے منصب جلیلہ پر فائز ہو کر کئی سالوں تک طالبان علوم نبوت کو چشمہ فیض نبوی سے سیراب کیا، ان دنوں اس مدرسے کے طلبا کی تعداد تقریباً چھ سو سے ہزار کے درمیان ہوتی تھی، آج مہاراشٹر و کرناٹک کے اکثر اضلاع کے مدارس میں و مساجد اور دیگر مراکز دینیہ میں آپ کو والد صاحب کے شاگرد قوم وملت کی خدمت انجام دیتے نظر آجائیں گے۔

چند سالوں بعد والد صاحب کچھ گھریلو حالات کی بنا پر بہار تشریف لائے اور اس وقت سے لے کر اب تک ان مدارس میں خدمت انجام دے چکے ہیں:

1 بہار کے سب سے معیاری مدارس میں سے ایک مدرسہ اشرف العلوم کنہواں سیتامڑھی (بطور استاذ فقہ و حدیث)۔ یہ میری بھی مادر علمی ہے اور والد صاحب کی بھی، اس وقت کے طلبا کے درمیان مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آج بھی ابو کے شاگردانِ رشید ایک دہائی سے زیادہ عرصہ گزر جانے اور ہندوستان و بیرون ملک میں اپنے اپنے کسب معاش میں مصروف ہونے کے باوجود والد صاحب کو کال کرنا اور کبھی میری معرفت سلام بھجوانا نہیں بھولتے۔

2 بیت العلوم کونڈوا پونے مہاراشٹر (بطور استاذ و ناظم)

3 مدرسہ امداد العلوم یوسفیہ دونڈ پونے مہاراشٹر (بطور شیخ الحدیث، اس وقت مولانا عبدالرشید رح مدرسے کے ناظم ہوا کرتے تھے)۔

4 مدرسہ ضیاء القرآن ملکاپور کراڈ ساتارہ مہاراشٹر (بطور ناظم و مدرس)

والد صاحب بطور معبر

والد صاحب کو اللہ نے خوابوں کی تعبیر کا ہنر عطا فرمایا ہے، اور والد صاحب کی بتائی ہوئی تعبیریں حقیقت سے اتنی قریب ہوا کرتی ہیں کہ پورے علاقے میں ان کا شہرہ پھیلا ہوا ہے، ایک بار والد صاحب کا ایکسیڈینٹ ہوا تو پونے کے ایک ہاسپیٹل میں بھرتی کیا گیا جہاں زائرین و عیادت کرنے والوں کی اتنی کثرت تھی کہ ہاسپیٹل کا مالک یہ پوچھنے پر مجبور ہو گیا کہ یہ کہیں کے ایم پی ایم ایل اے ہیں کیا جو اتنے لوگ ان کی عیادت کو آرہے ہیں؟ یہ محبت تھی جو اللہ تعالیٰ نے اس پورے علاقے والوں کے دلوں میں والد صاحب کے تئیں ودیعت فرمائی تھی، مہاراشٹر، کرناٹک، گجرات، آندھرا پردیش، اتر پردیش اور بہار جیسے کئی صوبوں سے لوگ آج بھی فون کر کے ان سے خوابوں کی تعبیر معلوم کرتے ہیں اور والد صاحب اپنے مطالعے اور خدا کے عطا کردہ ملکہ کی روشنی میں نبوت کے چالیسویں حصے یعنی خواب کی تعبیروں سے ایک امت کو مستفید فرماتے ہیں، اللہ والد محترم کا سایہ ہم پر تادیر قائم رکھے اور ایک امت کو ان کے علوم و معارف سے سیراب فرمائے۔

والد صاحب کا تعلق مع اللہ

ابو کا اصلاحی تعلق حضرت مولانا اظہار الحق صاحب سے ہے جو اس وقت اشرف العلوم کنہواں سیتامڑھی کے ناظم ہیں، چوں کہ میں ابو کے ہی کمرے میں سوتا تھا اس لیے میں ان کی شب بیداری کا عینی شاہد ہوں، تہجد کے وقت اذکار و وظائف کی پابندی اور تلاوتِ قرآن ان کا معمول ہے، مضمون پر تبصرہ کرتے ہوئے جامعۃ المومنات رامپور کے ناظم و شیخ الحدیث مولانا عبیداللہ قاسمی صاحب لکھتے ہیں:

سنہ 2019 یا 2020 میں آپ کے والد صاحب الیکشن ڈیوٹی پر ہمارے گاؤں رامپور خورد تشریف لائے تھے۔ اور ہم نے انکو نہ پہچانتے ہوئے بھی اپنے مدرسے جامعۃ المؤمنات رامپور ضلع سیتامڑھی بہار میں ایک شب قیام کرایا تھا اور ہم نے جان بوجھ کر انکو دفتر میں اکیلا ہی چھوڑ دیا تھا اور دوسرے کمرے میں سونے چلے گئے۔۔ رات کو 3 بجے ہی جب ہم نے انکی شب بیداری آہ وزاری دیکھی تبھی ہم انکی ولایت کے قائل ہو گئے تھے۔ آج آپ کی تحریر نے انکی زندگی کے مزید گوشوں سے پردہ اٹھایا۔ اللھم زد فزد۔ آپ ان سے میرے لئے دعاء کی درخواست کردیں۔

350 صفحات پر مشتمل اس کتاب کی قیمت 330 ہے، کوریئر چارج فری ہے، نیز چار یا اس سے زائد کتابیں خریدنے پر 250 میں دست یاب کی جائے گی، فہرست دیکھنے اور کتاب خریدنے کے لیے رابطہ کریں

7070552322

دیوبند میں یہ کتاب مکتبہ نعیمیہ، دارالمعارف اور نگارشات اسٹورز محمدی مسجد سے خریدی جاسکتی ہے، اور آن لائن فلپ کارٹ پر بھی یہ کتاب دست یاب ہے

اسرائیل پر ایران کا حملہ، توقعات اور خدشات

شناء اللہ صادق تیمی، مکہ مکرمہ

13، 14 اپریل کی شب عام شب نہیں تھی۔ پورے مشرق وسطی کے لیے یہ ایک غیر معمولی رات تھی اور پوری دنیا کی نگاہیں اسی طرف مرکوز تھیں۔ یہ بات سامنے آتے ہی کہ ایران نے اپنے دو سو کے قریب راکٹ ایران پر داغ دیے ہیں اور اس پورے عمل کی پیشگی اطلاع بھی دے دی ہے، پوری دنیا تیسری جنگ عظیم کی آہٹ محسوس کرنے لگی، امریکی صدر نے اپنی چھٹی مختصر کردی اور وائٹ ہاؤس پہنچ کر ایمرجنسی میٹنگ کر کے حالات کا جائزہ لیا۔ میڈیا والے پوری طرح تیار ہو گئے، ایک ایک لمحے کی تفصیلات حاصل کرنے کی ہوڑ لگ گئی، پروازیں روگ دی گئیں، حکمراں طبقہ، آرمی اسٹاف اور بقیہ دوسرے سیکوریٹی کے ادارے سب کے سب پوری طرح نئے حالات سے نپٹنے کے لیے مستعد ہو گئے۔ تجزیوں اور تبصروں کی بھرمار ہو گئی، توقعات، خدشات اور امکانات پر چوطرفہ گفتگو ہونے لگی اور مین اسٹریم میڈیا سمیت سوشل میڈیا پر یہ موضوع پھیل گیا۔

اردو میں زیادہ تر جوش سے پر تحریریں دیکھنے کو ملیں۔ تھوڑی دیر کو ایسا محسوس ہوا کہ کب سے امت مسلمہ جس مسیحا کے انتظار میں آنکھیں بچھائے ہوئی تھی وہ مسیحا نمودار ہو گیا ہے اور اسرائیل کو صفحہ ہستی سے مٹا کر مسجد اقصی مسلمانوں کے حوالے کر کے رہے گا لیکن چند ہی گھنٹوں میں یہ بات کھل گئی کہ یہ حملہ ایک علامتی حملہ تھا، ایک وارننگ بھر تھا اور اس کا مقصد کوئی باضابطہ جنگ چھیڑنا نہیں تھا۔

اصل کہانی یہ تھی کہ دمشق میں ایرانی کونصلیٹ کو اسرائیل نے نشانہ بنایا جس میں کئی ایرانی ڈپلومیٹ ہلک ہو گئے۔ عالمی قانون کی بات کی جائے تو کسی بھی ملک میں کسی دوسرے ملک کا سفارت خانہ اس دوسرے ملک کی ہی ملکیت مانا جاتا ہے، گویا اسرائیل نے براہ راست ایران پر حملہ کیا تھا جس کا جواب دینا ایران کے لیے اپنی قوت و دفاع کے مظاہرے کے لیے ضروری تھا۔ اسرائیل کے حملے کے پیچھے منشا کیا تھی، اس کو نیتن یاہو زیادہ بہتر جانتے ہوں گے لیکن اس حملے پر جیسا ردعمل مغرب سے آنا چاہیے ویسا ردعمل نہیں آیا، جب کہ مغرب عالمی قانون کی دہائی دیتا رہتا ہے۔

ایران نے کافی غور وخوض کے بعد پندرہ دن کا وقت لے کر یہ طے کیا کہ وہ محدود پیمانے پر ہی سہی لیکن اسرائیل پر حملہ کرے گا اور اپنے اوپر ہوئے حملے کا جواب دے گا۔ ایران کی جانب سے اسرائیل پر یہ اس قسم کا پہلا باضابطہ حملہ تھا جو اس کی سرزمین سے کیا گیا۔ اس حملے کا مقصد اسرائیل سمیت امریکہ اور مغرب کو یہ بتلانا تھا کہ ایران اپنی سرزمین پر کسی قسم کی جارحیت کو برداشت نہیں کریگا۔ راکٹ کو روکنے اور انہیں بے اثر کرنے کے لیے اسرائیل کے مغربی حلیف اس کے ساتھ کھڑے ہو گئے اور یوں اسرائیل کا باضابطہ کوئی نقصان نہیں ہوا۔ حملہ کے چند ہی گھنٹوں بعد ایران نے یہ اعلان بھی کر دیا کہ اس کا مقصد پورا ہو چکا ہے اور وہ اب دوسرا کوئی حملہ نہیں کرے گا۔

اسرائیل کو امریکہ اور اس کے مغربی حلیف کی مدد مل گئی البتہ امریکہ نے اسرائیل پر یہ بات بھی واضح کردی کہ وہ اسرائیل کا اس معاملے میں ساتھ نہیں دے گا کہ وہ ایران پر جوابی حملہ کرے۔ یوں تجزیہ کاروں کی مانیں تو اس حملے سے تینوں فریق کو مرضی کا نتیجہ مل گیا۔ ایران یہ بتلانے میں کامیاب رہا کہ وہ اسرائیل پر براہ راست حملہ کر سکتا ہے، اسرائیل اس میں کامیاب رہا کہ وہ اپنا دفاع کر لے جائے اور امریکہ اس میں کامیاب رہا کہ وہ اپنی چودھراہٹ برقرار رکھے اور معاملے کو اپنی گرفت سے نکلنے نہ دے۔

لیکن ظاہر ہے کہ یہ کوئی عام بات نہیں، اس کے بڑے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ حملے سے پہلے اور حملے کے بعد کی دنیا ایک نہیں ہو سکتی۔ خلیجی ممالک سے بھی یہ معاملہ کئی سطحوں پر جڑا ہوا ہے۔ فسلطین اور اسرائیل کی جنگ جاری ہے، جن لوگوں کو یہ لگ رہا تھا کہ فلسطین کی براہ راست حمایت میں یہ حملہ کیا گیا تھا انہیں یہ جاننا چاہیے کہ بات ایسی نہیں ہے۔ یہ سچ ہے کہ ایران مختلف ان گروپوں کو مدد فراہم کرتا ہے جو اسرائیل سے برسر جنگ ہیں لیکن وہ براہ راست نہیں الجھتا۔ یہاں معاملہ اس کی اپنی سالمیت اور حق دفاع کا تھا اس لیے اس نے اپنی قوت کا مظاہرہ کیا۔ اس معاملے کو لے کر جو لوگ عرب ممالک کو برا بھلا کہنے لگے انہیں یہ بات نہیں معلوم کہ اس پورے معاملے سے ان کا براہ راست تعلق تھا ہی نہیں لیکن چوں کہ معاملہ اسی خطے سے منسلک ہے اس لیے وہ خود کو الگ رکھ بھی نہیں سکتے۔

جاننے والی بات یہ بھی ہے کہ خلیجی ممالک سے ایران کے تعلقات بہت دوستانہ نہیں رہے ہیں۔ ان ممالک کے باغی گروپوں کو ایران سے مدد ملتی ہے، ایران کی دینی قیادت مختلف مواقع سے ان حکومتوں کے بارے میں قابل اعتراض بیان دیتی رہی ہے، ان ممالک کو ایران کے توسیع پسندانہ عزائم سے خطرہ محسوس ہوتا ہے اور ان کے خطرات کو بہر حال بے بنیاد بھی نہیں کہا جا سکتا۔ ایک دوسری تلخ حقیقت یہ بھی ہے کہ اس پورے خطے میں امریکہ بلاواسطہ ملوث ہے، وہ اپنی فوجی قوت کے ساتھ یہاں موجود ہے اور خلیجی ممالک کے ساتھ اس کے اسٹریٹجک اور سیکوریٹی سطح کے اعلا معاہدے ہیں۔ ایسے میں ان ممالک کے لیے جلدی میں کوئی فیصلہ لینا آسان نہیں ہوگا۔ حالات پر نظر رکھنے والوں کو یاد ہوگا کہ سعودی عرب سمیت تمام عرب ممالک لگاتار امریکہ پر دباؤ بنانے کی کوشش کرتے رہے ہیں کہ وہ فلسطین میں دو ریاستی حل کو یقینی بنائے اور اسرائیل کو جنگ بندی کے لیے آمادہ کرے۔

ہمارے جوش وخروش کے باوجود یہ بات اپنی جگہ پر طے ہے کہ جنگیں آسان نہیں ہوتیں۔ ٹکنالوجی اور بڑے پیمانے پر تباہی مچانے والے ہتھیاروں کے بیچ یہ بات نہ آسان ہے اور نہ قرین عقل کہ کوئی بھی ملک نتائج سے بے پرواہ ہو کر جنگ چھیڑ دے۔ ایران نے یہ حملہ صرف اس لیے کیا تھا کہ وہ امریکہ اور اسرائیل کو بتائے کہ اسے اپنی سرزمین پر کسی قسم کا کوئی حملہ برداشت نہیں اور بس۔ اس حملے کا راست تعلق فلسطینی مسئلے سے نہیں۔ ہاں تجزیہ نگاروں کی اکثریت کو اس بات کا خدشہ ہے کہ اس حملے کے بعد اسرائیل کو ایک بار پھر اپنی مظلومیت کا ڈھنڈھورا پیٹنے کا موقع مل جائیگا اور غزہ میں قتل عام اور عالمی قانون کی خلاف ورزیوں کو دبانے میں وہ کامیاب ہو جائے گا۔

تربت پہ میری آ کے اردو زبان لکھ دو

شہاب حمزہ۔۔ 8340349807

ہمارے ملک ہندوستان نے بے شمار تبدیلیاں اور انقلاب دیکھے ہیں۔ آزادی کے بعد سے گزرنے والے تمام سالوں میں تیز رفتار سے تغیرات کی اندھیاں چلی ہیں۔ ان اندھیوں میں زمانہ بدلہ حکومتیں بدلی اور فسانے بدلے۔ ان تبدیلیوں میں یقینی طور پر ہندوستان کی زبانیں بھی بدلی ہیں۔ کچھ زبان زوال امادہ رہیں تو کوئی فروغ کی منزل تک پہنچی۔ تو کچھ ایسی بھی زبان ہے جو اپنی زبو حالی پہ خون کے انسو بہا رہی ہے۔ ہندوستان کی سرزمین پر حال زار کی زندہ علامت بلا شبہ اردو زبان ہے۔ جو ایسے سفر میں روانہ ہے جس کی منزل زوال کے سوا کچھ اور نہیں۔ ملک کے تمام صوبوں میں اردو زبان کے لیے حالات موافق نہیں۔ روز یہ زبان کچلی جا رہی ہے۔ ایسے راستے ہموار کیے گئے ہیں جہاں اردو زبان کے لیے نئی نسلیں پیدا نہ ہو سکے۔ اور تب بہت افسوس ہوتا ہے جب پرانے محبانِ اردو میں سے لوگ اس سرزمین سے رخصت ہوتے جا رہے ہیں۔ ایک ایسے ہی ہماری بستی کے محب اردو کا گزر جانا باعث صدمہ ہے۔ اٹکی کی سرزمین میں اردو زبان، شعر و ادب کے ایک سچے اور مخلص دوست رئیس الدین صاحب کی رحلت سے جہاں ایک جانب سارا علاقہ غمزدہ ہے وہیں دوسری طرف اردو زبان بھی سسکیاں کے سائے میں اشکبار ہے۔ کیوں کہ یہ زبان اپنے ایک سچے عاشق سے محروم ہوگئی۔ گزشتہ شب ایک حادثے میں ان کی موت ہوگئی۔ ان کے آخری سفر میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی اردو سے مخلصانہ محبت میں گزار دی۔ ہمیشہ ان کے ہاتھوں میں اردو کا کوئی اخبار یا پرچہ ہوا کرتا تھا۔ جب کبھی بھی اردو زبان کی محفلیں سجائی جاتی تو وہ پوری عقیدت کے ساتھ شامل ہو کر جیسے اپنا فرض نبھاتے ہوں۔ ان کا نرم لہجہ اچھی اردو ان کی شخصیت کو نکھارتی تھی۔ ملک بھر میں ایسے ہی بے شمار پرانے لوگوں کے صدقے اردو زبان زندہ ہے۔ اردو زبان کو ایسے لوگوں کی بے حد ضرورت ہے جن کی تعداد وقت کے ساتھ کم ہوتی جا رہی ہے۔ اور اس سے بھی افسناک اور دردناک بات یہ ہے کہ نئی نسلوں میں سے کوئی ان کا نعم البدل پیدا نہیں ہو رہا ہے آج اردو زبان کی عدم محبت ہمارے معاشرے کی سچائی ہے۔ اردو زبان کے فروغ و اشاعت آج وقت کا اہم تقاضا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ ہم اس زبان کے چاہنے والے کھوتے چلی جائیں اور اردو کے سچے عاشقوں سے ہمارا معاشرہ خالی ہو جائے۔ میں سماج کے تمام ذمہ داروں سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ نئی نسلوں میں اردو زبان کی محبت کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔ جس طرح سے ہم گھروں میں بچوں کو عربی کی تعلیم دیتے ہیں اگر ہماری خواہشوں میں تھوڑا سا اضافہ ہو جائے تو عربی کے ساتھ ساتھ ہم اپنے بچوں کو اردو کی تعلیم سے بھی آراستہ کر سکتے ہیں۔ ہمارے بچے عربی سیکھتے ہیں ایئے انہیں اردو بھی سکھا دیں تاکہ یہ زبان زندہ رہے ہماری تہذیب زندہ رہے ہمارا معاشرہ باقی رہے۔ اردو کا تم فسانہ اور آن بان لکھ دو ماضی کی ساری عظمت اور کھوئی شان لکھ دو اردو سے میری الفت اب راز میں رہے نا تربت پہ میری آ کے اردو زبان لکھ دو

پیام امن کانفرنس سریاہی مدھوبنی بہار بحسن خوبی اختتام پذیر ہوا

(تحریر:- ابو محمد عزیر شمس تیمی/ فاضل جامعہ عالیہ عربیہ مئو ہند)

بفضل اللہ وتوفیقہ مؤرخہ 15 اپریل 2024م موافق 5 شوال 1445ھ بروز سوموار کو بعد نماز عشاء تا دیر رات بمقام مدرسہ شمس الہدی السّلفیہ سریاہی مدھوبنی بہار ہند کے وسیع وعریض صحن میں پیام امن کانفرنس نہایت تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز حافظ محمد اطہر نے قرآن مجید کی چند آیات سے کیا اور حمد باری تعالی شیخ قمر عالم سلفی ونعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم عزیزم ارشد الیاس سلفی نے پیش کیا پروگرام اپنے شیڈول کے مطابق آگے رواں دواں ہوتا رہا۔ اور شیخ محمد رفیق سلفی حفظہ اللہ، شیخ اختر عالم سلیمان سلفی صدر رہے جب کہ نظامت کی ذمہ داری شیخ قمر عالم سلفی نے نبھائی اور شیخ فہیم اختر اسلامی حفظہ اللہ زیر قیادت منتخب ہوئے اور رونقِ اسٹیج شیخ صلاح الدین ریاضی، شیخ طاہر اسلامی، شیخ حکیم اصلاحی، شیخ مقبول سلفی، شیخ معراج اثری، شیخ قمر عالم سلفی، شیخ اسلم عالیاوی، شیخ ماسٹر کفیل، شیخ عبدالسلام، شیخ مکرم، حافظ اطہر، شیخ اختر مجیب سلفی، شیخ اکرم عالیاوی، شیخ جاوید اسلامی، شیخ عقیل رحمانی، حافظ عبداللہ، حافظ اکرم الیاس، حافظ راطل، ڈاکٹر محمد اعجاز، ڈاکٹر محمد قربان، اور جناب ضیاءل وغیرہ شامل رہے۔ اور مقررین کے طور پر شیخ بشیر حبیب مدنی حفظہ اللہ شیخ الجامعہ جامعہ سلفیہ جنکپور دھام نیپال، شیخ جمال الدین تیمی حفظہ اللہ، اور راقم الحروف شامل رہے۔ اور مقررین حضرات اپنے اپنے وقت پر تشریف لائے سبھوں نے زوردار خطاب کیا شیخ جمال الدین تیمی نے اولاد کی تربیت پر پرمغز خطاب کیا اور سب سے اخیر میں مقرر خصوصی شیخ بشیر حبیب مدنی حفظہ اللہ شیخ الجامعہ جامعہ سلفیہ جنکپور دھام نیپال منصۂ پر تشریف لائے اور انہوں نے اصلاح معاشرہ کے موضوع پر جاندار خطاب کیا شیخ حفظہ اللہ نے ایسی جامع وعلمی اور روح افزا تقریر کی کہ تمام سامعین، سامعات اور علماء کرام جھوم اٹھے، ہر ایک کی زبان پر شیخ حفظہ اللہ کا نام رچ بس گیا، شیخ محترم ہر کے دلوں پر اپنی چھاپ چھوڑ گئے، اور تمام سامعین کے ذہنوں میں اپنے ملک کے تئیں اچھوتا سوال چبھنے لگا کہ اب بھی ہمارے ملک میں خطیب الہند اور شیخ عبداللہ مدنی رحمہا اللہ کا متبادل موجود ہیں۔ یہ پروگرام اپنی تمام تر سرگرمیوں کو بحسن وخوبی انجام دیتے ہوئے 15 اپریل 2024 کو الحمدللہ یہ پروگرام بحسن خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اجلاس کا اختتام شیخ بشیر حبیب مدنی حفظہ اللہ (شیخ الجامعہ جامعہ سلفیہ جنکپور دھام نیپال) کے دعائیہ کلمات سے ہوا موصوف نے اہلیانِ سریاہی کی تگ ودو اور جہد مسلسل کو خوب سراہا- اہلیانِ سریاہی کے حق میں دعائیں کیں اور نیک خواہشات کے ساتھ سامعین وسامعات کے شکریے کے ساتھ مجلس کا اختتام کیا- اللہ ہم تمام مسلمانوں کو قوم وملت کا حقیقی خادم بنا۔ (آمین)

سیاسی ہوا کا رخ محسوس کرنے والے کئی ماہر سیاستدانوں کی کمی ہوگی محسوس

پٹنہ، 17 اپریل (یو این آئی) سیاسی ہوا کے رخ کو محسوس کرنے والے ماہر اور ووٹروں کو اپنے حق میں متحرک کرنے والے کئی سرکردہ سیاست دانوں کی اس لوک سبھا انتخابات میں کمی محسوس کی جائے گی۔ لوک سبھا انتخابات 2024 کے تعلق سے بہار میں انتخابی جنگ شروع ہوگئی ہے۔ سیاسی جماعتیں انتخابات کے لیے اپنے انتخابی میدان سجا رہی ہیں لیکن اس بار سیاست کے ماہروں کی شدید کمی محسوس ہو رہی ہے۔ اس بار لوک سبھا انتخابات میں کئی تجربہ کار سیاست داں نظر نہیں آئیں گے۔ ان کے نام اور کام پر ووٹوں کی فصل بھلے ہی کاٹی جائے گی لیکن ووٹران کی کمی محسوس کریں گے۔ ہندوستانی سیاست کے تجربہ کار دلت رہنما اور لوک جن شکتی پارٹی (ایل جے پی) کے بانی رام ولاس پاسوان، سوشلسٹ سیاست کے ذریعے عوام میں ایک الگ شناخت بنانے والے شرد یادو، تجربہ کار زمینی لیڈر، سیاست کے 'اجات شترو' کہے جانے والے رگھوونش بابو کے نام سے مشہور رگھوونش پرساد سنگھ اور بہار کی سیاست کے سرکردہ کانگریسی لیڈر سدانند سنگھ سیاسی سمت بدلنے کی صلاحیت رکھتے تھے۔ یہ تجربہ کار سیاست داں اپنی حکمت عملیوں سے سیاسی حساب کتاب بناتے اور بگاڑ سکتے تھے۔ اس بار انتخابی میدان میں ان سیاسی لیڈروں کی کمی محسوس کی جائے گی۔ بہار کی سیاست کے بے تاج بادشاہ کے طور پر جانے جانے والے دلت لیڈر رام ولاس پاسوان نے 1977 کے لوک سبھا انتخابات میں حاجی پور سیٹ سے بھارتیہ لوک دل (بی ایل ڈی) کے ٹکٹ پر الیکشن لڑا اور پہلی بار کانگریس کے امیدوار بلیشور رام کو 4.25 لاکھ سے زیادہ ووٹوں سے شکست دیکر لوک سبھا میں قدم رکھا تھا۔ سوشلسٹ سیاست کے ذریعے عوام میں ایک الگ شناخت بنانے والے شرد یادو نے 1974 میں جبل پور سے اپنا پہلا لوک سبھا الیکشن جیتا تھا۔ اس وقت لوک نائک جے پرکاش نارائن عرف جے پی تحریک اپنے عروج پر تھی۔ جبل پور انجینئرنگ کالج کے گولڈ میڈلسٹ شرد یادو بھی اس تحریک سے وابستہ تھے۔ اس وقت شرد یادو جبل پور یونیورسٹی کے طلبہ یونین کے صدر تھے۔ جبل پور لوک سبھا سیٹ کانگریس لیڈر سیٹھ گووند داس کی موت کی وجہ سے خالی ہوئی تھی اور 1974 میں وہاں ضمنی انتخاب ہوا تھا۔ جے پرکاش نارائن نے شرد یادو سے جبل پور ضمنی انتخاب لڑنے کو کہا۔ وہ تیار ہو گئے۔ اس کے ساتھ ہی کانگریس نے سیٹھ گووند داس کے بیٹے روی موہن داس کو ٹکٹ دیا، 27 سالہ نوجوان لیڈر شرد یادو نے کانگریس کے گڑھ جبل پور کو مسمار کر کے ضمنی انتخاب جیت کر پارلیمنٹ میں شاندار انٹری کی۔ اس کے بعد سال 1977 میں بھی شرد یادو جبل پور سیٹ سے جیتے تھے۔ شرد یادو 1986 میں پہلی بار راجیہ سبھا کے رکن منتخب ہوئے تھے۔ شرد یادو نے 1989 کے عام انتخابات میں اتر پردیش کی بدایوں سیٹ سے کامیابی حاصل کی تھی۔ شرد یادو بعد میں اتر پردیش چھوڑ کر بہار آ گئے، انہوں نے اپنے لوک سبھا حلقے کے طور پر مدھے پورہ کو منتخب کیا، جہاں یادو اکثریت میں ہیں۔ یہ نعرہ وہاں مشہور رہا تھا 'روم پوپ کا ہے، مدھیپورہ گوپ کا ہے'، ملک کی سیاست کو متاثر کرنے والے منڈل مسیحا کے نام سے مشہور شرد یادو 1991، 1996، 1999 اور 2009 میں چار بار مدھے پورہ سے ایم پی بنے تھے۔ شرد یادو، اٹل بہاری واجپئی اور وی پی سنگھ کی حکومتوں میں کابینہ کے وزیر بھی رہے۔

ای ڈی نے زمین گھپلہ معاملے میں جے ایم ایم لیڈر انتو ترکی سمیت چار لوگوں کو کیا گرفتار

رانچی، 17 اپریل (یو این آئی) جھارکھنڈ میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے آج زمین گھپلہ معاملے میں جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) کے لیڈر انتو ترکی سمیت چار لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ مسٹر ترکی کے علاوہ ای ڈی نے پریا رنجن سہائے، رئیل اسٹیٹ بزنس مین وپن سنگھ اور ارشاد کو منگل کے روز گرفتار کیا اور اس کے بعد انہیں دیر رات رانچی میں ای ڈی کے دفتر لایا گیا اور بعد میں گرفتار کرلیا۔ واضح رہے کہ ای ڈی نے جنوری میں جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو زمین گھپلہ معاملے میں گرفتار کیا تھا۔ ای ڈی مسٹر سورین کے خلاف رانچی میں 8.86 ایکڑ اراضی حاصل کرنے کے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

رام نومی پورے ملک میں پورے جوش وخروش کے ساتھ منائی گئی

نئی دہلی، 17 اپریل (یو این آئی) اس بار رام نومی کا تہوار پورے ملک میں پورے جوش وخروش اور روایتی انداز میں منایا گیا۔ لیکن، اس بار، ایودھیا میں عظیم الشان رام مندر کی تعمیر اور رام للا کی پران پرتشٹھا کے بعد بدھ کو پہلی رام نومی کا خاص طور پر توجہ کا مرکز رہا۔ رام نومی کے موقع پر شری رام جنم بھومی تیرتھ چھیتر ٹرسٹ کی طرف سے ایودھیا میں خصوصی تیاریاں کی گئی تھیں۔

لوک سبھا انتخابات: مودی لہر نہیں، بی جے پی امیدوار نونیت رانا کی حقیقت بیانی، حزب اختلاف کی بیان بازی

ممبئی، 17 اپریل (یو این آئی) امراوتی مہاراشٹر سے بی جے پی امیدوار نونیت رانا کے یہ دعویٰ کرنے کے ایک دن بعد کہ ''مودی لہر'' نہیں ہے، شرد پوار کی زیر قیادت این سی پی اور شیوسینا (یو بی ٹی) نے منگل کو کہا کہ وہ سچ بول رہی ہیں جو بی جے پی کی طرف سے دکھائی گئی مایوسی سے ظاہر ہے، رانا نے یہ بیان پیر کو اپنے حلقہ امراوتی میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ میٹنگ میں میڈیا کو آنے کی اجازت نہیں تھی لیکن اب ان کے بیان دینے کی ویڈیو وائرل ہوگئی ہے۔ رانا نے کہا کہ ہمیں یہ الیکشن ایسے لڑنا پڑے گا جیسے یہ گرام پنچایت کا الیکشن ہو۔ ہمیں دوپہر 12 بجے تک تمام ووٹروں کو بوتھ پر لانا ہوگا اور انہیں ووٹ ڈالنے کے لیے کہنا ہوگا۔ اس وہم میں نہ رہیں کہ مودی لہر ہے،'' اچھے اقدام کے لیے، انہوں نے مزید کہا،''پچھلے انتخابات میں، مودی لہر کے باوجود، میں ایک آزاد امیدوار کے طور پر منتخب ہوئی تھی۔'' اس نے امراوتی سیٹ پر ایک آزاد امیدوار کے طور پر کامیابی حاصل کی تھی جس کی حمایت غیر منقسم این سی پی نے 2019 میں کی تھی اور انہیں میدان میں اتارا گیا تھا۔ اس بار بی جے پی کی امیدوار ہیں۔ اپوزیشن این سی پی (شرد چندر اپوار) اور شیوسینا (یو بی ٹی) نے ان کے بیان پر فوری حملہ کیا۔ ان کے دعوے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، این سی پی (ایس پی) کے چیف ترجمان مہیش تاپسے نے کہا، رانا نے جو کچھ بھی کہا ہے وہ حقیقت ہے۔ وہ جانتی ہیں اور بی جے پتب اپوزیشن کا خیر مقدم کر رہی ہے۔ رہنما اس کی لپیٹ میں ہیں۔ مہاراشٹر سے ممبران پارلیمنٹ بھی جانتے ہیں۔ بی جے پی خود جانتی ہے کہ مودی لہر نہیں ہے۔

مودی 'شکتی' اور سچائی کی نہیں بلکہ 'ستا' کی پوجا کرتے ہیں: پرینکا گاندھی

نئی دہلی، 17 اپریل (یو این آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے آج وزیر اعظم نریندر مودی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اگرچہ وہ خود کو دیوی کے بھکت ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور خود کو سب سے بڑا سچ بولنے والا کہتے ہیں، لیکن سچائی یہ ہے کہ مسٹر مودی 'شکتی' اور سچائی کی نہیں بلکہ 'ستا' کی پوجا کرتے ہیں مسٹر مودی کا نام لئے بغیر، محترمہ واڈرا نے کہا، جو لوگ آج اقتدار میں ہیں وہ ماں شکتی اور ستیہ (سچائی) کے نہیں بلکہ ستا (اقتدار وسیاسی طاقت) کے پجاری ہیں۔ اقتدار کے لیے وہ کچھ بھی کر سکتے ہیں۔ اقتدار کے لیے ایم ایل اے خریدتے ہیں۔ سرکاروں کو گراتے ہیں۔ وہ ملک کی دولت بڑے صنعت کاروں کو دے رہے ہیں تاکہ وہ اقتدار میں بنے رہیں۔ انہوں نے انتخابی بانڈز پر بھی مودی حکومت پر حملہ کیا اور کہا کہ انتخابی بانڈ اسکیم کالے دھن کو سفید میں تبدیل کرنے کی اسکیم تھی۔ مسٹر مودی لگاتار کہہ رہے ہیں کہ الیکٹورل بانڈ ایک شفاف اسکیم ہے جب کہ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ یہ اسکیم غلط ہے اور یہ بدعنوانی کو جنم دے رہی ہے۔ محترمہ واڈرا نے کہا، "بھارتیہ جنتا پارٹی اس وقت بے نقاب ہوئی جب سپریم کورٹ نے انتخابی بونس کے تحت چندہ دینے والوں کے ناموں کو ظاہر کرنے کا حکم دیا۔ یہ بات سامنے آئی ہے کہ 180 کروڑ روپے کا منافع کمانے والی کمپنی الیکٹورل بانڈز اسکیم کے تحت بی جے پی کو 1100 کروڑ روپے کا عطیہ دے رہی ہے۔ آخر یہ پیسہ کہاں سے آ رہا ہے؟ دراصل انتخابی بانڈ کالے دھن کو سفید میں تبدیل کرنے کا ایک طریقہ تھے۔ مسٹر مودی نے نوٹ بندی کر کے کہا تھا کہ کالا دھن آئے گا۔ اس کے بعد جی ایس ٹی لائے، جس نے تاجروں کی کمر توڑ دی۔ آج سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد الیکٹورل بانڈ اسکیم میں کالا دھن سامنے آ رہا ہے۔ یہ مودی کی کرپشن کے خلاف لڑائی ہے۔

پہلے جو کچھ ہوا، اسے بھول جائیں ادھو ٹھاکرے کی مسلمانوں سے اپیل

ممبئی، 16 اپریل (یو این آئی) پہلے جو ہوا اسے بھول جاؤ، ہم سب اکٹھے ہو کر اس ملک اور ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے آئین کو بچانے کے لیے اپنی ذمہ داری ادا کریں۔ اس طرح کی اپیل شیوسینا صدر ادھو ٹھاکرے نے مسلمانوں سے اپیل کی اس موقع پر انھوں نے اس خدشہ کا بھی اظہار کیا کہ اس کے بعد اس ملک میں الیکشن ہوں گے یا نہیں ادھو ٹھاکرے نے دادر میں شیوسینا بھون میں، آئندہ لوک سبھا انتخابات کے موقع پر، مسلم کمیونٹی کے لوگوں سے بات چیت کی۔ اس وقت ادھو ٹھاکرے نے مسلم کمیونٹی سے کہا کہ ملک کے آئین کو بچانے کے لیے جو کچھ ہوا اسے بھول جائیں، ہمیں متحد ہونا چاہیے۔ ٹھاکرے نے ماہم کے مسلم کمیونٹی کے لوگوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ مسلم کمیونٹی کے لوگوں نے کہا کہ ادھو ٹھاکرے کے ساتھ بات چیت کرنا اچھا لگا۔ انہوں نے ہر کمیونٹی کو ساتھ لے کر آگے بڑھنے کی بات کی ہے۔ انہوں نے ملک کے آئین کو بچانے کی بات کی۔ انھوں نے کسی کو برا نہیں کہا۔ ہمیں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے آئین کو بچانے کے لیے اکٹھا ہونا ہوگا۔ جو پہلے ہوا اسے بھول جاؤ، آج ہمیں اکٹھا ہونا ہے۔ ہم آئین کو بچانا چاہتے ہیں۔ اس میٹنگ میں انہوں نے شک کا اظہار کیا کہ الیکشن ہوں گے بھی یا نہیں۔ اس موقع پر لوگوں نے کہا کہ ہم ان لوگوں کی حمایت کریں گے جو ملک کے لیے بہتر ہیں۔ ہماری کسی سے کوئی دشمنی نہیں ہے۔ مستقبل میں ملک کے لیے جو اچھا ہوگا ہم اس کا ساتھ دیں گے۔ ادھو ٹھاکرے نے اچھا کام کیا ہے۔ ملک کے لیے جتنی قربانیاں دی ہیں ہم ملک کو بچانا چاہتے ہیں۔ مہاراشٹر میں ادھو ٹھاکرے سے بہتر وزیر اعلیٰ کبھی نہیں ہوا۔

پاکستان میں شدید بارش اور بجلی گرنے 63 افراد جان بحق

اسلام آباد، 17 اپریل (یو این آئی) پاکستان میں شدید بارش اور بجلی گرنے سے جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 63 ہو گئی ہے۔ پاکستان ڈیزاسٹر منیجمنٹ ایڈمنسٹریشن کے ترجمان خورشید انور نے ملک کے مختلف حصوں میں ہونے والی شدید بارشوں کے حوالے سے بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ پنجاب، بلوچستان اور خیبر پختونخواہ کے صوبوں میں ہفتے کے آخر میں شروع ہونے والی شدید بارشوں اور آسمانی بجلی گرنے کے نتیجے میں جانیں گنوانے والوں کی تعداد بڑھ کر 63 ہو گئی، اور تقریباً 1,370 مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ حکام نے کہا ہے کہ موسم کی خراب صورتحال اور شدید بارشوں کی وجہ سے ریسکیو کام منفی طور پر متاثر ہوسکتا ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس (اے پی) سے بات کرتے ہوئے، پاکستان کے محکمہ موسمیات کے اہلکار ظہیر احمد بابر نے بتایا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے ملک میں شدید بارشیں دیکھنے میں آئیں اور کہا، اس ماہ پاکستان بھر میں معمول سے 61 فیصد زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی، اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہمارے ملک میں موسمیاتی تبدیلی پہلے ہی واقع ہو چکی ہے۔

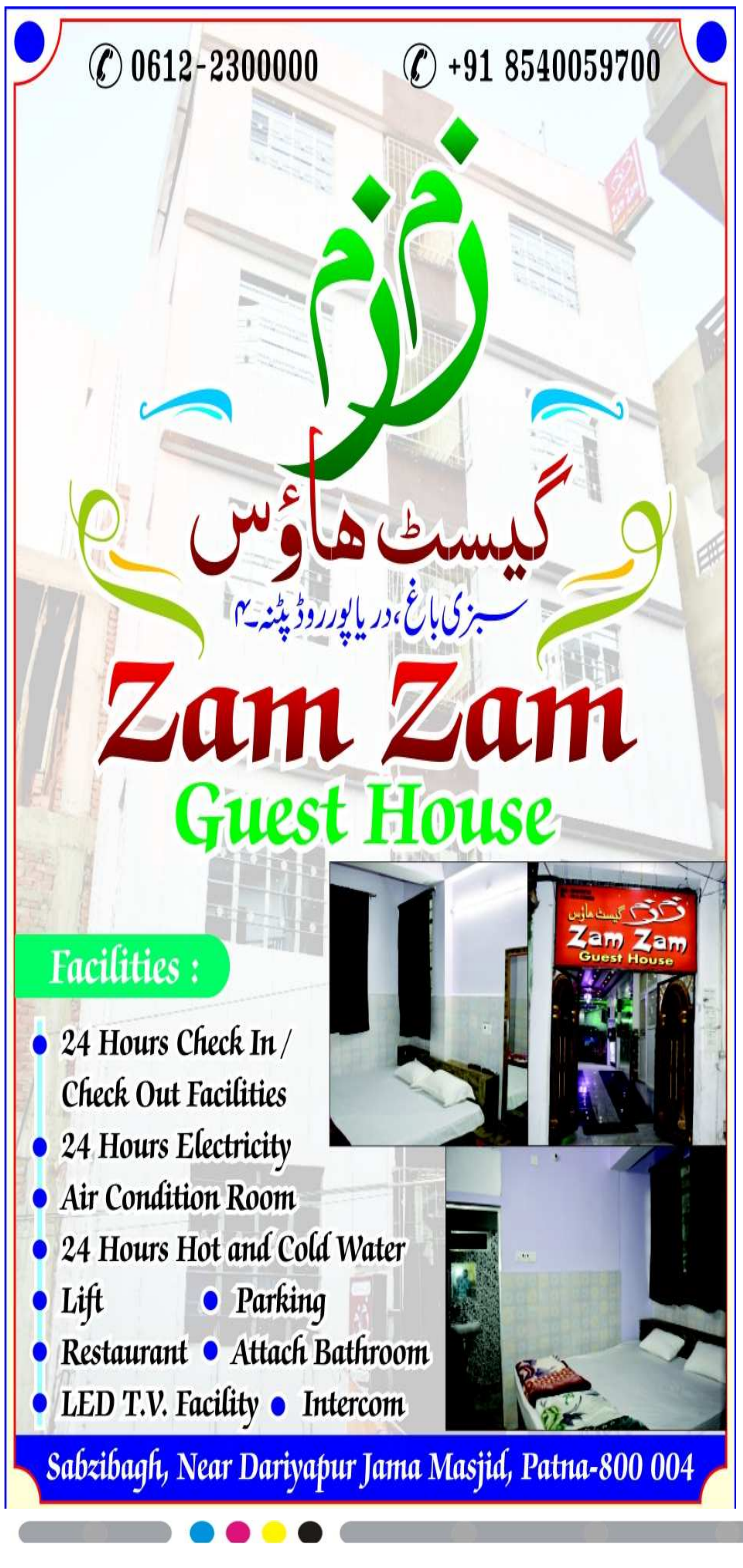

اعلان داخلہ

مدرسہ اصلاح المسلمین، پتھر کی مسجد، پٹنہ ۶ بہار

(اصلاح المسلمین اسٹڈی سینٹر، پتھر کی مسجد، پٹنہ ۶ بہار)

شیشن: 46-1445 / 25-2024 کے لئے داخلہ جاری ہے۔ مدرسہ میں دو طرح سے تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے

مدرسہ کے طلبہ کے لئے دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم (CBSE CURRICULUM) کا بھی انتظام ہے۔ مدرسہ کے طلبہ کو میٹرک اور انٹر میڈیٹ کرانے کا انتظام بھی مدرسہ کی جانب سے گزشتہ سال سے ہی کیا جا چکا ہے۔

مدرسہ میں داخلہ کی تاریخ 10 رشوال المکرم 1445ھ مطابق 20 راپریل 2024ء بروز سنیچر تا 12 شوال المکرم 1445ھ مطابق 22 مئی 2024ء سوموار مقرر کی گئی ہے۔ خواہش مند طلبہ مقررہ تاریخ میں اپنی درخواست لے کر داخلہ امتحان میں شریک ہونے کی زحمت کریں۔ درخواست کے ساتھ I.D Proof اور اس سے قبل جہاں تعلیم حاصل کر رہے تھے وہاں کی T.C چار عدد پاسپورٹ سائز اپنی رنگین فوٹو اور رہائشی سرٹیفکیٹ (Residental Certificate) اپنا/ والد/ گارجین کا آدھار کارڈ کی فوٹو کاپی لانا ضروری ہے۔ طلبہ کے لئے مدرسہ کی جانب سے طعام وقیام، علاج ومعالجہ کی سہولیات فراہم ہیں۔ ذہن نشیں رہے کہ سابقہ نصاب تعلیم میں جہاں دینی علوم کے ساتھ کچھ عصری علوم داخلہ نصاب تھے۔ سال گذشتہ سے ہی عصری علوم کو ساتھ میں مکمل طور پر شامل کر لیا گیا ہے۔

اسکول، کالجز و درس نظامیہ کے طلبہ کے لئے دینیات کا Distance Mode میں مختصر کورس کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ خواہش مند طلبہ شرائط پوری کرنے کی صورت میں اس میں داخلہ لے سکتے ہیں۔

نوٹ:- جن طلبہ کو حاضری دینے کا وقت نہیں ہے وہ Distance Mode میں فاصلاتی کورس میں داخلہ لے کر اپنی تعلیم مکمل کر سکتے ہیں۔

رابطہ کرنے/ داخلہ لینے کے لئے درج ذیل نمبر پر کال/فون کریں۔ Telegram Mob: 9801038453

المعلن

(محمد عامر)

دفتر انچارج مدرسہ اصلاح المسلمین، پتھر کی مسجد، پٹنہ ۶ بہار

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیوہ 2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیوہ 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نئی دہلی نے پی ایم موڈی کو غیر مشروط ووٹ اور حمایت کی اپیل کی

نئی دہلی، راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نئی دہلی نے ووٹروں سے پی ایم موڈی کو غیر مشروط ووٹ اور حمایت دینے کی اپیل کی ہے، مودی نے ترقی کی شروعات کی۔ راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نئی دہلی پورے ہندوستان میں ایک غیر سیاسی تنظیم ہے۔ اس تنظیم کو بھارت کی آواز کے نام سے جانا جاتا ہے جو ہمارے معاشرے کو ڈسپلڈ کرنے کی کوشش کرتی ہے.. یہ تنظیم معاشرے کی بہتری کے لیے کام کرتی ہے۔ راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نئی دہلی کے پاس پورے ملک میں لاکھوں رضا کاروں، عہدیداروں اور ایگزیکٹو ممبران کی بہت بڑی تعداد موجود تھی۔ کا آج ایک اجلاس راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نئی دہلی کا اجلاس مرکزی دفتر نئی دہلی میں منعقد ہوا جس میں اس کے ملک کے گورنر ایڈوکیٹ ایم آئی زرگر پٹنوی کی نگرانی میں ممتاز عہدیداران موجود تھے۔ ملاقات میں ملک کی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مذکورہ میٹنگ میں تمام ممبران نے موڈی مشن کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں اور یہ پتہ چلا کہ پی ایم مودی نے نیو انڈیا (وشوا گرو) کی تعمیر کے متعدد مقاصد حاصل کیے ہیں۔ قومی گورنر راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نئی دہلی کے ایڈوکیٹ ایم آئی زرگر پٹنوی (عالمی سفارتی امن سفیر) نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی جی کی متحرک قیادت میں مرکزی حکومت نے تیز رفتاری سے ترقی کی ہے اور مضبوط اقتصادی ترقی کی ہے۔ سب کو بااختیار بنانے کی اسکیمیں شروع کیں۔ میٹنگ کے اختتام پر قومی گورنر راشٹریہ سماج سدھر سنگٹھن نئی دہلی کے ایڈوکیٹ ایم آئی زرگر پٹنوی نے اپنے تمام رضا کاروں، عہدیداروں، خواتین کے مختلف ونگز اور تنظیم کے یوتھ ونگ سے پورے ہندوستان میں ووٹ اور حمایت کے لیے زور دیا۔

اب آپ کے پیسے پڑھائی پر خرچ نہیں ہوں گے، کالج فیس کی پوری ذمہ داری امید ٹرسٹ لے گی

اپنی پسند کا کورس صرف رہائش اور امتحانی فیس کی قیمت پر کریں

پٹنہ۔ امید ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ نے سال 2024 کے لیے نامزدگی کا عمل شروع کر دیا ہے۔

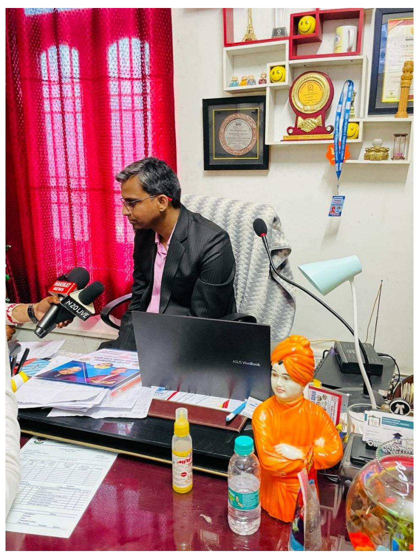

امید ٹرسٹ کے چیئرمین نواز شریف نے کہا کہ جو طلباء اپنی پسند کا کوئی بھی کورس کرنا چاہتے ہیں وہ صرف رہائش، کھانے اور امتحانی فیس کے معمولی خرچ پر کر سکتے ہیں۔ ان کے کالج کی فیس کی تمام تر ذمہ داری امید ٹرسٹ پر ہوگی اور یہ کوئی قرض یا قرض نہیں ہے۔ یہ مکمل سماجی خدمت ہے۔ امید ٹرسٹ کے چیئرمین نواز شریف نے کہا کہ ٹرسٹ گزشتہ کئی سالوں سے طلباء کو اعلیٰ تعلیم کی فراہمی کے لیے کام کر رہا ہے۔ ٹرسٹ میں شامل ہو کر ہزاروں طلباء اپنے خواب پورے کر رہے ہیں۔ امید ٹرسٹ کئی سالوں سے بہار اور جھارکھنڈ سے باہر کے طلباء کو ملک کے بڑے کالجوں میں داخلہ دلانے اور ان کی فیس کی پوری ذمہ داری اٹھانے کا کام کر رہا ہے۔ امید ٹرسٹ کے دفتر میں سال 2024 کے انرولمنٹ کا عمل شروع کرنے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین نے کہا کہ کوئی بھی طالب علم جو اپنا فارم بھرنا چاہتا ہے یا مزید معلومات چاہتا ہے وہ ٹرسٹ کے ہیلپ لائن نمبر 7564800700 پر رابطہ کر سکتا ہے۔ آپ ٹرسٹ کی ویب سائٹ www.ummeedtrust.in پر جا کر بھی آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ ٹرسٹ کے چیئرمین نواز شریف نے کہا کہ جو لوگ ٹرسٹ میں شامل ہو کر سماجی خدمت یا کام کرنا چاہتے ہیں وہ ہیلپ لائن نمبر پر بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے جناب نواز نے بہار کے لوگوں سے امید ٹرسٹ، شکشی بھارت-ترقی یافتہ ہندوستان کے مشن کو وسیع پیمانے پر عام کرنے کی اپیل کی، تاکہ بہار میں تعلیم کے میدان میں ایک نیا انقلاب برپا ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ امید ٹرسٹ عام لوگوں اور خصوصی افراد کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہا ہے اور یہ کام آپ کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں۔ واضح رہے کہ امید ٹرسٹ کو ملک بھر سے بھرپور تعاون مل رہا ہے۔

رانچی میں ایک بار پھر کانگریس اور بی جے پی میں سیدھا مقابلہ ہوگا

رانچی، 17 اپریل (یو این آئی) جھارکھنڈ میں رانچی لوک سبھا سیٹ میں تین اضلاع سرائیکیلا - کھرساواں، لوہردگا اور رانچی ضلع کے چھ اسمبلی حلقے ہیں۔ انڈیا اتحاد میں رانچی کی سیٹ ایک بار پھر کانگریس کے کھاتے میں گئی ہے۔ رانچی کو کانگریس کی روایتی سیٹ سمجھا جاتا ہے۔ اس سیٹ پر شروع میں کانگریس کا دبدبہ تھا لیکن حالیہ انتخابات میں بی جے پی کا اثر بڑھ رہا ہے۔ گزشتہ دو بار سے اس سیٹ پر بی جے پی کا قبضہ رہا ہے۔ کانگریس کی جانب سے سابق مرکزی وزیر سبودھ کانت سہائے یا ان کی بیٹی، سابق ایم پی رامٹہل چودھری اور روز یربنا گپتا میں سے کسی ایک کو امیدوار بنائے جانے کی خبر ہے۔ وہیں بی جے پی کے سنجے سیٹھ مسلسل دوسری بار انتخابی میدان میں ہیں۔ رانچی لوک سبھا حلقہ 1952 میں وجود میں آیا۔ پہلے کانگریس اور بی جے پی کا غلبہ تھا۔ 2004 اور 2009 میں کانگریس نے کامیابی حاصل کی، باقی وقت بی جے پی کا قبضہ رہا۔ بی جے پی نے رانچی سیٹ چھ بار (1991، 1996، 1998، 1999، 2014، 2019) جیتی۔ جب کہ کانگریس نے 6 مرتبہ (1952، 1967، 1971، 1989، 2004، 2009) میں جیت حاصل کی اور ایک بار 1962 میں آزاد امیدوار نے کامیابی حاصل کی۔ تاہم 2014 کی مودی لہر پر سوار ہو کر بی جے پی کے رامٹہل چودھری نے زبردست واپسی کی اور سبودھ کانت سہائے کو شکست دے دی۔ اس کے بعد 2019 کے انتخابات میں بی جے پی کے سنجے سیٹھ نے کانگریس امیدوار سبودھ کانت سہائے کو ہرایا تھا۔ اس سیٹ سے بی جے پی کے رامٹہل چودھری 1991، 1996، 1998، 1999 اور 2014 میں 5 بار ایم پی رہ چکے ہیں لیکن اس بار وہ کانگریس میں شامل ہو کر رانچی سے امیدوار بننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کانگریس کے پرشانت کمار گھوش بھی یہاں سے 1962، 1967 اور 1971 میں مسلسل تین بار رکن پارلیمنٹ رہ چکے ہیں۔ حالانکہ 1962 میں انہوں نے آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑا اور کامیابی بھی حاصل کی۔ اس کے علاوہ 1989، 2004 اور 2009 میں سبودھ کانت سہائے بھی تین بار اس سیٹ سے ایم پی رہ چکے ہیں۔ جب بھی مسٹر سہائے لوک سبھا انتخابات جیتے، انہیں مرکز میں وزیر بننے کا اعزاز بھی حاصل ہوا تھا، تاہم مسٹر سہائے کو 2019 میں سنجے سیٹھ نے 2 لاکھ 83 ہزار 26 ووٹوں کے بڑے فرق سے شکست دی تھی۔ رانچی پارلیمانی حلقہ میں تقریباً 14 فیصد درج فہرست قبائل اور درج فہرست ذات کے زمرے کے 12 فیصد ووٹر ہیں۔ اس کے علاوہ رانچی علاقے کی دیگر اہم برادریوں میں یادو، کرمی، راجپوت، بھومیہار، برہمن اور مسلمان شامل ہیں۔ ان میں رانچی، ہٹیا، کانکے، ایچاگڑھ، سلی اور کھجری شامل ہیں۔ کھجری درج فہرست ذات کے لیے مخصوص ہے۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان مہندر سنگھ دھونی کا آبائی شہر ہونے کی وجہ سے رانچی کو ملک اور دنیا میں پہچانا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ گونڈا ہل، راک گارڈن، مچھلی شہر، ٹیگور ہل، میک کلسکی گنج، ٹرائبل میوزیم اور برسا بائیولوجیکل پارک جیسے سیاحتی مقامات سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ اس علاقے میں ترقی اور خوشحالی کی امید ہے۔ غربت اور بے روزگاری جیسے مسائل کے حل ہونے کی امید ہے۔ تعلیم اور صحت کی سہولیات میں بہتری کی توقع ہے۔ بدعنوانی اور سماجی وثقافتی مسائل حل ہونے کی امید ہے۔ رانچی لوک سبھا حلقہ میں بہت سے معدنی وسائل ہیں جن میں کوئلہ، لوہا، تانبا، ابرک، چونا پتھر شامل ہیں۔

بیل گچھیا جھیل پارک میں عیدالفطر کی نماز کیلئے ایک بڑی جماعت دیکھنے کو ملی

بیل گچھیا جھیل پارک میں عیدالفطر کی نماز کیلئے ایک بڑی جماعت دیکھنے کو ملی جس میں خطاب کرتے ہوئے الحاج حافظ وقاری مولانا عطاء الرحمن قاسمی نے لوگوں کو آپس میں مل کر رہنے اور امن وامان کو برقرار رکھنے کا پیغام دیا اور ساتھ ہی فلسطینیوں کے حق میں دعائے عافیت کی

بہار میں چار لوک سبھا حلقوں میں آج شام انتخابی مہم کا شور تھم جائے گا

پٹنہ، 17 اپریل (یو این آئی) بہار میں لوک سبھا کی 40 میں سے چار سیٹوں پر انتخابی مہم آج شام ختم ہو جائے گی جہاں پہلے مرحلے میں 19 اپریل کو ووٹ ڈالے جانے ہیں۔ اٹھارہویں لوک سبھا کے لئے بہار کی چار سیٹوں گیا، اورنگ آباد، نوادہ اور جموئی پر پہلے مرحلے کی ووٹنگ میں سابق وزیر اعلیٰ جیتن رام مانجھی کے علاوہ سابق مرکزی وزیر ڈاکٹر سی پی ٹھاکر کے بیٹے وویک ٹھاکر اور سابق مرکزی وزیر آنجہانی رام ولاس پاسوان کے داماد ارون بھارتی کی ساکھ داؤ پر لگی ہے۔ اس کے ساتھ ہی پہلے مرحلے میں اورنگ آباد سے پانچ بار رکن پارلیمنٹ رہنے والے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سشیل کمار سنگھ اور سابق وزیر رہے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے کمار سروجیت جیسے قد آور لیڈر اپنی قسمت آزما رہے ہیں